میری مثال تمہارے درمیان ایسی ہے جیسے اندھیرے میں چراغ۔

[نہج البلاغہ خطبہ 185]

چراغِ راہ

نہج البلاغہ سے امیر المؤمنین علیہ السلام کے 365 اقوال

مرکز افکار اسلامی

ہر قسم کے استفادہ کی عمومی اجازت ہے۔

نام کتاب	:	چراغِ راہ
ترتیب	:	محمد طیب شہزاد
تاریخ اشاعت	:	جنوری 2021ء
ناشر	:	مرکز افکارِ اسلامی
ISBN	:	978-969-7945-04-7
خط و کتابت وحصول کتاب	:	پوسٹ بکس نمبر 621، راولپنڈی، پاکستان
		0335-1625579
		www.afkareislami.com
		afkareislami@yahoo.com

فہرست

	پیش گفتار	۱۵	12:	خواہش پرستی	۲۲
1:	خودشناسی	۱۹	13:	دُنیا کی حقیقت	۲۳
2:	آسان سفر	۱۹	14:	بہترین تجارت	۲۳
3:	خاندان کی اہمیت	۱۹	15:	نعمت کا غرور	۲۳
4:	نیک نامی	۲۰	16:	نگاہِ خالق	۲۴
5:	نرم مزاجی	۲۰	17:	باکمال	۲۴
6:	نجات کا راستہ	۲۰	18:	شکر	۲۴
7:	دوخوف	۲۱	19:	جوانی سے استفادہ	۲۴
8:	عبرت	۲۱	20:	خوش بخت	۲۵
9:	ٹال مٹول	۲۱	21:	بدبخت	۲۵
10:	ندامت	۲۲	22:	سچائی	۲۵
11:	کفایت شعاری	۲۲	23:	نورِیقین	۲۵

24: عظیم راہنما ۲۶
25: اپنی حفاظت ۲۶
26: اللہ کا کنبہ ۲۶
27: حقیقی عالم ۲۶
28: نصیحت ۲۷
29: برائی سے روکنا ۲۷
30: بے تحاشا محبت ۲۷
31: قرآن سے سبق ۲۸
32: صلہ رحمی ۲۸
33: بھلائی سے دور ۲۸
34: شُکر ۲۹
35: خطا کاروں پر رحم ۲۹
36: جلد بازی ۲۹
37: بدلا ۳۰
38: اللہ کا اخلاق ۳۰
39: احترامِ مسلم ۳۰
40: بھلائی کا حصول ۳۱
41: انسان اور زمین کا حق ۳۱
42: بے صبری ۳۱
43: خودسازی ۳۲
44: ظلم ۳۲
45: کارخیر میں مدد ۳۲
46: علم کی تقسیم ۳۳
47: تواضع ۳۳
48: پختہ ارادہ ۳۳
49: اچھے اخلاق ۳۳
50: دوستی و دشمنی میں توازن ۳۴
51: کامل انسان ۳۴
52: بھلائی کی توقع ۳۴
53: کوہِ حلم ۳۵
54: اہلِ حق کی قلت ۳۵
55: صلہ رحم ۳۵
56: حلال کا استعمال ۳۵
57: حکمران کی زندگی ۳۶
58: حقوقِ انسان ۳۶
59: فخر کی تمنا ۳۶

60:	فقر سے پناہ	۳۷	78:	سخت گیری	۴۲
61:	سرکش نفس	۳۷	79:	اُمیدیں	۴۲
62:	نیند	۳۷	80:	تجربہ	۴۳
63:	غیر متعلق گفتگو	۳۸	81:	فرصت	۴۳
64:	گمراہی کا ڈر	۳۷	82:	کوشش	۴۳
65:	پسند و ناپسند کا معیار	۳۸	83:	بدگمان دوست	۴۳
66:	ظلم سے پرہیز	۳۹	84:	ضد	۴۴
67:	خود پسندی	۳۹	85:	بھائی چارہ	۴۴
68:	محنت	۳۹	86:	دوست کا دشمن	۴۴
69:	عزتِ نفس	۳۹	87:	مخلص دوست	۴۵
70:	آزادی	۴۰	88:	غصہ	۴۵
71:	بھلائی	۴۰	89:	نرمی	۴۵
72:	طمع	۴۰	90:	دشمن سے برتاؤ	۴۶
73:	لوگوں سے طلب	۴۰	91:	تعلقات کی حد	۴۶
74:	پاک دامنی	۴۱	92:	دل کی زندگی	۴۶
75:	رازداری	۴۱	93:	اہل خانہ سے برتاؤ	۴۷
76:	زیادہ بولنا	۴۱	94:	معیارِ تعلق	۴۷
77:	میل جول	۴۲	95:	احسان کا بدلا	۴۷

96: بُری عادت	۴۷	114: نظم وضبط	۵۳
97: پریشانیوں کا مقابلہ	۴۸	115: لوگوں سے برتاؤ	۵۳
98: میانہ روی	۴۸	116: نیک نامی	۵۳
99: پردیسی	۴۸	117: بہترین ذخیرہ	۵۴
100: عورت کی نزاکت	۴۸	118: عفوودرگزر	۵۴
101: قبیلے کی اہمیت	۴۹	119: جلد بازی	۵۴
102: بیٹے کا مقام	۴۹	120: اللہ کا دشمن	۵۵
103: جوانی	۴۹	121: پردہ پوشی	۵۵
104: خیروبھلائی	۵۰	122: کینہ	۵۵
105: معذرت	۵۰	123: بخیل سے مشورہ	۵۵
106: غرور	۵۰	124: خوشامد سے پرہیز	۵۶
107: اللہ پر یقین	۵۰	125: نیک وبد میں امتیاز	۵۶
108: بے حسی	۵۱	126: خود پسندی	۵۶
109: مقصدِ زندگی	۵۱	127: احسان جتانا	۵۷
110: مضبوط آدمی	۵۱	128: موقع ومحل	۵۷
111: سختی اور نرمی	۵۲	129: خود پر قابو	۵۷
112: میل ملاپ	۵۲	130: بُرائی سے بچو	۵۷
113: یتیم پروری	۵۲	131: عبرت	۵۸

132: پیمانۂ زندگی ۵۸
133: حیا ۵۸
134: عذر ۵۹
135: سُنی سنائی بات ۵۹
136: عفوودرگزر ۵۹
137: اظہارِنعمت ۶۰
138: صحبت کا اثر ۶۰
139: بامقصد گفتگو ۶۰
140: شکر کا راستہ ۶۱
141: دوستی کا معیار ۶۱
142: غضب ۶۱
143: کشادہ روئی ۶۲
144: بدبخت ۶۲
145: لالچ ۶۲
146: رازداری ۶۲
147: زبان پر کنٹرول ۶۳
148: بخل ۶۳
149: بزدلی ۶۳
150: فقر ۶۳
151: مفلسی ۶۴
152: عاجزی ۶۴
153: صبر ۶۴
154: زہد ۶۴
155: پرہیزگاری ۶۴
156: تسلیم ورضا ۶۵
157: علم ۶۵
158: ادب ۶۵
159: فکر ۶۵
160: رازداری ۶۵
161: کشادہ روئی ۶۶
162: بردباری ۶۶
163: خودپسندی ۶۶
164: لوگوں سے برتاؤ ۶۶
165: عفوودرگذشت ۶۷
166: عاجزانسان ۶۷
167: درگزر ۶۷

168: خوف کا نتیجہ	۶۸	186: انس ومحبت	۷۳
169: فرصت	۶۸	187: طاقت کا شکرانہ	۷۳
170: کردار	۶۸	188: عقل	۷۳
171: غمگین کی مدد	۶۹	189: ادب	۷۳
172: خواہشوں سے آزادی	۶۹	190: مشورہ	۷۴
173: جھگڑے سے دوری	۶۹	191: غربت	۷۴
174: بڑی دولت مندی	۷۰	192: قناعت	۷۴
175: دوسروں کی عزت	۷۰	193: سچی راہنمائی	۷۴
176: لمبی اُمیدیں	۷۰	194: زبان کے خطرات	۷۵
177: بڑی دولت	۷۰	195: سلام	۷۵
178: حماقت	۷۱	196: غفلت	۷۵
179: بڑی وحشت	۷۱	197: دوستی کی اہمیت	۷۵
180: ذاتی جوہر	۷۱	198: نااہل سے سوال	۷۶
181: احمق سے دوستی	۷۱	199: سخاوت	۷۶
182: زبان کی اہمیت	۷۲	200: شکست سے نہ گھبرائیں	۷۶
183: غرور	۷۲	201: جہالت	۷۶
184: ہمت	۷۲	202: خاموشی	۷۷
185: دوراندیشی	۷۲	203: راہنما کی ذمہ داریاں	۷۷

204: موت کا سفر	۷۷	222: تفکر	۸۲
205: پہچان کا طریقہ	۷۷	223: فرائض	۸۲
206: حکمت	۷۸	224: حیاوصبر	۸۳
207: انسان کی قیمت	۷۸	225: تواضع	۸۳
208: لاعلمی کا اعتراف	۷۸	226: علم	۸۳
209: بوڑھوں کی رائے	۷۹	227: حِلم	۸۳
210: حکیمانہ اقوال	۷۹	228: مشورہ	۸۴
211: عمل	۷۹	229: فرصت	۸۴
212: عقل	۸۰	230: تواضع	۸۴
213: وحشت ناک تنہائی	۸۰	231: تکبر	۸۴
214: دوراندیشی	۸۰	232: عمل میں کوتاہی	۸۵
215: تقویٰ	۸۰	233: عظمتِ خدا	۸۵
216: بہترین ساتھی	۸۱	234: توشۂ سفر	۸۵
217: ادب	۸۱	235: دنیااولیاء کی مسجد	۸۵
218: توفیق	۸۱	236: دوستی کے فرائض	۸۶
219: عملِ صالح	۸۱	237: شکر	۸۶
220: شبہات میں ذمہ داری	۸۲	238: عورت کا جہاد	۸۶
221: زہد	۸۲	239: صدقہ	۸۷

240: سخاوت	۸۷	258: خوف میں کودنا	۹۲
241: میانہ روی	۸۷	259: سرداری کا راز	۹۲
242: محبت	۸۷	260: بدکاری کی سزا	۹۲
243: غم	۸۸	261: کینہ سے دوری	۹۳
244: علم و مال میں فرق	۸۸	262: ضد	۹۳
245: زبان	۸۸	263: لالچ	۹۳
246: خودشناسی	۸۸	264: دوراندیشی	۹۳
247: عمل کے بغیر اُمید	۸۹	265: خاموشی	۹۴
248: صبر کا پھل	۸۹	266: بخل	۹۴
249: عبرت	۸۹	267: عبرت	۹۴
250: احسان	۹۰	268: نیکی سے بدلی	۹۵
251: تہمت	۹۰	269: محاسبہ	۹۵
252: مشورہ	۹۰	270: عزت کی محافظ	۹۵
253: رازداری	۹۱	271: حِلم	۹۶
254: فقر	۹۱	272: درگزر	۹۶
255: خودپسندی	۹۱	273: غداری کا بدلا	۹۶
256: جہالت	۹۱	274: مشورہ	۹۶
257: آراء کا احترام	۹۲	275: تجربہ کی حفاظت	۹۷

276: تنگ دل پر بھروسا	۹۷	294: ذلت کے قیدی	۱۰۱
277: خود پسندی	۹۷	295: دنیا کا غم	۱۰۲
278: تکلیف سے چشم پوشی	۹۷	296: بڑی سلطنت و بڑی نعمت	۱۰۲
279: نرم مزاجی	۹۸	297: سخاوت	۱۰۲
280: مردانگی	۹۸	298: عقل مندی	۱۰۲
281: دوستی کی خامی	۹۸	299: سستی	۱۰۳
282: حرص کی بجلیاں	۹۸	300: چغل خوری	۱۰۳
283: بدگمانی	۹۹	301: کرم و مہربانی	۱۰۳
284: بدترین توشہ	۹۹	302: حسنِ ظن	۱۰۳
285: درگزر	۹۹	303: غصہ	۱۰۴
286: حیا کا پردہ	۹۹	304: اچھائی کی کمائی	۱۰۴
287: خاموشی	۱۰۰	305: کل کا بوجھ	۱۰۴
288: انصاف	۱۰۰	306: دوستی و دشمنی میں توازن	۱۰۵
289: لطف و کرم	۱۰۰	307: علم و یقین	۱۰۵
290: تواضع	۱۰۰	308: ظاہر و باطن	۱۰۶
291: سرداری کا راز	۱۰۱	309: ثابت قدمی	۱۰۶
292: خوش رفتاری	۱۰۱	310: سفر کی تیاری	۱۰۶
293: حلم	۱۰۱	311: پیٹ کی حکومت	۱۰۷

312: کچھ ہی سہی	۱۰۷	330: احمق	۱۱۳
313: شکرِ نعمت	۱۰۷	331: موت کی یاد	۱۱۳
314: عبرت	۱۰۸	332: قول و عمل	۱۱۳
315: مسکین اللہ کا نمائندہ	۱۰۸	333: بڑا عیب	۱۱۴
316: موت محافظ	۱۰۸	334: بدگمانی سے پرہیز	۱۱۴
317: کامیابی کا معیار	۱۰۹	335: جھگڑے سے پرہیز	۱۱۴
318: عذر سے بے نیازی	۱۰۹	336: جلد بازی و سستی	۱۱۵
319: اللہ کا حق	۱۰۹	337: عبرت	۱۱۵
320: بے عملی	۱۱۰	338: بہترین ادب	۱۱۵
321: پاک دامنی	۱۱۰	339: بڑا شرف	۱۱۶
322: بڑی دولت مندی	۱۱۰	340: عزت و بزرگی	۱۱۶
323: خوشامد و حسد	۱۱۱	341: اسبابِ گناہ	۱۱۶
324: بڑا گناہ	۱۱۱	342: بخل	۱۱۶
325: عیب جوئی کا علاج	۱۱۱	343: زبان کی حفاظت	۱۱۷
326: رضا	۱۱۲	344: گفتگو میں احتیاط	۱۱۷
327: موجوں سے مقابلہ	۱۱۲	345: پرکھے بغیر بھروسا	۱۱۷
328: بدنامی	۱۱۲	346: سچی طلب	۱۱۷
329: زیادہ بولنا	۱۱۲	347: شخصی کردار	۱۱۸

348: کلام سے پہچان ۱۱۸
349: بات کا اثر ۱۱۸
350: دو دن کی دنیا ۱۱۹
351: تکبر ۱۱۹
352: اخلاق کا سردار ۱۱۹
353: حِلم ۱۲۰
354: نیکی کو کم نہ سمجھو ۱۲۰
355: اصلاحِ باطن ۱۲۰
356: عہدہ وحکومت ۱۲۰
357: پاکیزہ خصلت ۱۲۱
358: ناشکری ۱۲۱
359: عزتِ نفس ۱۲۱
360: مذاق کا نقصان ۱۲۲
361: غیبت ۱۲۲
362: خود فریبی ۱۲۲
363: اہلِ علم کی ذمہ داری ۱۲۳
364: بُرا بھائی ۱۲۳
365: دوستی کی حفاظت ۱۲۳
Preface ۱۲۴

❖❖❖

پیش گفتار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ سبحانہ کا کلام فصاحت و بلاغت میں وہ مقام رکھتا ہے کہ ایک آیت انسان کے لیے ذریعہ ہدایت بن سکتی ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا اپنے بارے میں فرمان ہے کہ مجھے اللہ نے "جَوَامِعُ الْكَلِمِ" عطا کئے یعنی آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کم سے کم لفظوں میں زیادہ سے زیادہ مطالب سمیٹ لیتے تھے۔ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے فرامین میں سے ایک مشہور فرمان ہے کہ

''میں شہر علم ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں''

باب مدینۃ العلم علی بن ابی طالب علیہما السلام نے جب علم بانٹنا شروع کیا تو کہنے والے نے کہا:

یا امیر المؤمنینؑ آپؑ کو تو علم غیب حاصل ہے۔ آپؑ ہنسے اور فرمایا:

لَيْسَ هُوَ بِعِلْمِ غَيْبٍ، وَإِنَّمَا هُوَ تَعَلُّمٌ مِنْ ذِي عِلْمٍ۔

یہ علم غیب نہیں بلکہ ایک صاحب علم (رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) سے سیکھی ہوئی باتیں ہیں۔

پھر علم غیب سے متعلق چند باتیں ارشاد فرمانے کے بعد فرمایا:

وَمَا سِوَى ذٰلِكَ فَعِلْمٌ عَلَّمَهُ اللهُ نَبِيَّهُ فَعَلَّمَنِيهِ، وَدَعَا لِي بِأَنْ يَعِيَهُ

صَدْرِیْ، وَتَضْطَمَّ عَلَیْہِ جَوَانِحِیْ۔

رہا دوسری چیزوں کا علم تو وہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو دیا اور نبی ﷺ نے مجھے بتایا اور میرے لیے دُعا فرمائی کہ میرا سینہ انہیں محفوظ رکھے اور میری پسلیاں انہیں سمیٹے رہیں۔ [نہج البلاغہ خطبہ 126]

بابِ مدینۃ العلم ہی کی ذات تھی جس نے علم و حکمت کے بند دروازے کھولے، فصاحت و بلاغت کے پرچم لہرائے۔ عربی ادب کی سحر انگیزی اور معانی و بیان کے فن کو کمال تک پہنچایا۔ علم الٰہیات اور عشق رسولؐ کو اس انداز سے بیان فرمایا کہ اس میں آپ ہی نقشِ اوّل بھی ہیں اور حرفِ آخر بھی۔

امیر المؤمنینؑ کے ان خطبات و خطوط اور احکام و وصایا کو آپؑ کی زندگی میں ہی آپؑ کے ساتھی جمع کرتے رہے اور یوں آپؑ کے کلام کا وسیع ذخیرہ مختلف کتابوں میں آج بھی موجود ہے۔ سنہ 400 ہجری میں بغداد کی ایک مشہور و معروف شخصیت علاّمہ سیّد رضیؒ نے ان بکھرے ہوئے موتیوں کو ایک لڑی میں پرویا اور اس مجموعہ کو کتاب کی صورت میں لا کر اُس کا نام ''نہج البلاغہ'' رکھا۔ نہج البلاغہ میں 238 خطبات، 79 خطوط اور 480 مختصر کلمات درج ہیں۔

نہج البلاغہ اخلاقی تعلیمات کا سرچشمہ ہے۔ اس کے مختصر جملے اور ضرب المثلیں اخلاقی تربیت، خوداعتمادی، حق گوئی اور حقیقت شناسی کا بہترین درس دیتی ہیں۔ اس کے ایک ایک فقرے میں قرآن و حدیث کی روح اور اسلام کی صحیح تعلیم مضمر ہے۔

امیر المؤمنینؑ نے خود کو امیر بیان و کلام قرار دیتے ہوئے فرمایا:

اِنَّا لَاُمَرَاءُ الْکَلَامِ

ہم اہل بیت اقلیم سخن کے فرمانروا ہیں۔ [نہج البلاغہ خطبہ 230]

ایک مقام پر فرمایا:

بِنَا اهْتَدَيْتُمْ فِي الظَّلْمَاءِ۔

ہمارے ذریعہ سے تم نے اندھیروں میں ہدایت کی روشنی پائی۔[نہج البلاغہ خطبہ 4]

ایک اور جگہ فرمایا:

إِنَّمَا مَثَلِي بَيْنَكُمْ مَثَلُ السِّرَاجِ فِي الظُّلْمَةِ، يَسْتَضِيءُ بِهِ مَنْ وَلَجَهَا

تمہارے درمیان میری مثال ایسی ہے جیسے اندھیرے میں چراغ کہ جو اُس کے حدود میں داخل ہوا وہ اس سے روشنی حاصل کرے گا۔[نہج البلاغہ خطبہ 185]

اس دور میں ہر انسان نے اپنی زندگی کو مشکلات میں ڈالا ہوا ہے۔ کامیابی کی تلاش میں ہر کوئی دوسرے کو ناکام کرنے میں لگا ہوا ہے۔ آرام و سکون کے حصول کی خاطر ہر کوئی پریشان ہے۔ مشکلات کا حل، کامیابی کے راز اور سکون کی تلاش جیسے موضوعات پر وقت و دولت خرچ کی جارہی ہے۔

مشکلات کے حل، کامیابی کی تلاش اور سکون کے حصول کی راہیں روشن کرنے کے لیے اس کتاب میں نہج البلاغہ سے منتخب 365 اقوال پیش کئے گئے ہیں جو حقیقت میں قرآن کی تعلیمات کی تفسیر اور حدیث مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریح بزبان حضرت علیؑ ہیں۔ سال کے دنوں کی مناسبت سے یہ تعداد انتخاب کی گئی ہے۔ اگر ہر روز ایک فرمان کو اپنی زندگیوں کے لیے چراغ راہ بنایا جائے اور ان فرامین کی روشنی میں زندگی بسر کی جائے تو یقیناً مشکلات و پریشانیوں سے نجات مل سکتی ہے۔

یہ فرامین تین زبانوں میں پیش کئے جا رہے ہیں۔ اردو ترجمہ میں زیادہ استفادہ علّامہ مفتی جعفر حسین مرحوم کے ترجمہ نہج البلاغہ سے کیا گیا، خطبات کے نمبر بھی اسی ترجمہ کے مطابق ہیں۔ انگلش میں سیّد علی رضا مرحوم کا ترجمہ زیادہ تر استعمال ہوا ہے۔ تمام فرامین کے

حوالے درج کر دئے گئے ہیں تا کہ تفصیل کے لیے نہج البلاغہ کی طرف رجوع کیا جا سکے۔ ان 365 کلمات کی شرح و وضاحت الگ کتاب "شمع زندگی از کلام علیؑ" میں پیش کی گئی ہے اسے ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

اللہ سبحانہ ہمیں اپنی زندگی، زندگی دینے والے مالک کی مرضی کے مطابق گزارنے اور اللہ سبحانہ کے منعم علیہ بندوں کی سیرت پر چلنے اور اس کے بندوں کی زندگیوں میں خوشی و سکون لانے کی توفیق دے۔

والسلام

مرکزِ افکار اسلامی

❖❖❖

1 خود شناسی

كَفٰى بِالْمَرْءِ جَهْلًا اَلَّا يَعْرِفَ قَدْرَهٗ۔[خطبه ۱۶]

انسان کی جہالت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنی قدر و منزلت کو نہ پہچانے۔

It is enough ignorance for a man not to know himself. (Sermon 16)

2 آسان سفر

تَخَفَّفُوْا تَلْحَقُوْا ۔[خطبه ۲۱]

اپنا بوجھ ہلکا کرلو تاکہ آگے بڑھنے والوں کو پا سکو۔

Keep your burden light so that you can reach those who have gone ahead. (Sermon 21)

3 خاندان کی اہمیت

لَا يَسْتَغْنِي الرَّجُلُ وَاِنْ كَانَ ذَا مَالٍ عَنْ عَشِيْرَتِهٖ۔[خطبه ۲۳]

کوئی شخص بھی اگرچہ مالدار ہو اپنے قبیلہ والوں سے بے نیاز نہیں ہوسکتا۔

Surely no one, even the wealthy, can do without his kinsmen. (Sermon 23)

4 نیک نامی

لِسَانُ الصِّدْقِ یَجْعَلُهُ اللهُ لِلْمَرْءِ فِي النَّاسِ خَیْرٌ لَهُ مِنَ الْمَالِ یُوَرِّثُهُ غَیْرَهُ۔ [خطبہ ۲۳]

اللہ جس شخص کا سچا ذکرِ خیر لوگوں میں برقرار رکھتا ہے تو یہ اس مال سے کہیں بہتر ہے جس کا وہ دوسروں کو وارث بنا جاتا ہے۔

The good memory of a man that Allah retains among people is better than the property which others inherit from him. (Sermon 23)

5 نرم مزاجی

مَنْ تَلِنْ حَاشِیَتُهُ یَسْتَدِمْ مِنْ قَوْمِهِ الْمَوَدَّةَ۔ [خطبہ ۲۳]

جو شخص نرم مزاج ہوتا ہے وہ اپنی قوم کی محبت ہمیشہ باقی رکھ سکتا ہے۔

One who is soft-hearted can retain the love of his people for good. (Sermon 23)

6 نجات کا راستہ

فِرُّوْا اِلَى اللهِ مِنَ اللهِ۔ [خطبہ ۲۴]

اللہ کے غضب سے بھاگ کر اس کے دامنِ رحمت میں پناہ لو۔

Flee unto Allah from His wrath. (Sermon 24)

7 دو خوف

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمُ: اِتِّبَاعُ الْهَوٰى وَ طُوْلُ الْاَمَلِ۔

[خطبہ۲۸]

مجھے تمہارے بارے میں دو چیزوں کا بڑا خوف ہے، خواہشوں کی پیروی اور لمبی امیدیں۔

On your behalf, I am afraid of two things; following desires and wishful thinking. (Sermon 28)

8 عبرت

وَ اتَّعِظُوْا بِمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَبْلَ اَنْ يَّتَّعِظَ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ۔

[خطبہ۳۲]

اپنے سے پہلے والوں سے تم عبرت حاصل کرو اس سے پہلے کہ بعد والے تم سے عبرت حاصل کریں۔

Seek instruction from those who preceded you before those who follow you take instruction from you. (Sermon 32)

9 ٹال مٹول

غُلِبَ وَاللهِ الْمُتَخَاذِلُوْنَ۔ [خطبہ۳۴]

خدا کی قسم! ایک دوسرے پر ٹالنے والے ہارا ہی کرتے ہیں۔

By Allah, when each leaves matters for the other, they have lost. (Sermon 34)

10 ندامت

اِنَّ مَعْصِیَةَ النَّاصِحِ الشَّفِیْقِ الْعَالِمِ الْمُجَرِّبِ تُوْرِثُ الْحَسْرَةَ وَتُعْقِبُ النَّدَامَةَ ۔[خطبہ ۳۵]

مہربان، باخبر اور تجربہ کار نصیحت کرنے والے کی مخالفت کا نتیجہ وانجام حسرت وندامت ہوتا ہے۔

Certainly, disobeying the advice of a kind, knowledgeable and experienced counsellor brings about disappointment and results in regret. (Sermon 35)

11 کفایت شعاری

وَلَا تَسْئَلُوْا فِیْهَا فَوْقَ الْكَفَافِ ۔[خطبہ ۴۵]

اس دنیا میں اپنی ضرورت سے زیادہ نہ چاہو۔

In this world, do not desire more than your needs. (Sermon 45)

12 خواہش پرستی

اِنَّمَا بَدْءُ وُقُوْعِ الْفِتَنِ اَهْوَاۤءٌ تُتَّبَعُ ۔[خطبہ ۵۰]

فتنوں میں پڑنے کا آغاز وہ نفسانی خواہشیں ہوتی ہیں جن کی پیروی کی جاتی ہے۔

The basis of the occurrence of evils are those desires which are acted upon. (Sermon 50)

13 دنیا کی حقیقت

فَاِنَّهَا عِنْدَ ذَوِی الْعُقُوْلِ كَفَیْءِ الظِّلِّ۔ [خطبہ ۶۱]

دنیا عقل مندوں کے نزدیک ایک بڑھتا ہوا سایہ ہے۔

For the intelligent, this world is like the spreading shade. (Sermon 61)

14 بہترین تجارت

وَ ابْتَاعُوْا مَا يَبْقٰى لَكُمْ بِمَا يَزُوْلُ عَنْكُمْ۔ [خطبہ ۶۲]

دنیا کی فانی چیزیں دے کر باقی رہنے والی چیزیں خرید لو۔

Attain everlasting things in return for the transitory things of this world. (Sermon 62)

15 نعمت کا غرور

نَسْئَلُ اللهَ سُبْحَانَهٗ اَنْ يَّجْعَلَنَا وَ اِيَّاكُمْ مِمَّنْ لَّا تُبْطِرُهٗ نِعْمَةٌ ۔

[خطبہ ۶۲]

ہم اللہ سبحانہ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اور تمہیں ایسا بنا دے کہ نعمتیں سرکش نہ بنا سکیں۔

We ask Allah, the Glorified, that He may make us and you like one whom bounty does not make proud. (Sermon 62)

16 نگاہِ خالق

وَاعْلَمُوْا اَنَّکُمْ بِعَیْنِ اللهِ۔ [خطبہ ۶۴]

یقین رکھو کہ تم اللہ کے روبرو ہو۔

Keep in mind that you are in front of Allah. (Sermon 64)

17 باکمال

اَوْرٰی قَبَسَ الْقَابِسِ۔ [خطبہ ۷۰]

آپؐ نے روشنی ڈھونڈنے والے کے لیے شعلے بھڑکا دیے۔

He illuminated the flames for the seekers of light. (Sermon 70)

18 شکر

لَا تَنْسَوْا عِنْدَ النِّعَمِ شُکْرَکُمْ۔ [خطبہ ۷۹]

نعمتوں کے وقت شکر کو بھول نہ جاؤ۔

Do not forget to give thanks at the time of blessings. (Sermon 79)

19 جوانی سے استفادہ

هَلْ یَنْتَظِرُ اَهْلُ بَضَاضَةِ الشَّبَابِ اِلَّا حَوَانِیَ الْهَرَمِ۔ [خطبہ ۸۱]

کیا یہ بھرپور جوانی والے، کمر جھکا دینے والے بڑھاپے کے منتظر ہیں؟۔

Are those in the prime of their youth waiting for the back-bending old age? (Sermon 81)

20 خوش بخت

اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ۔ [خطبہ ۸۴]

خوش بخت وہ ہے جو دوسروں سے پند و نصیحت حاصل کر لیتا ہے۔

Fortunate is he who takes lesson from others. (Sermon 84)

21 بد بخت

اَلشَّقِيُّ مَنِ انْخَدَعَ لِهَوَاهُ۔ [خطبہ ۸۴]

جو ہوا و ہوس کے بہکاوے میں آ گیا وہ بد بخت ہے۔

Unfortunate is he who fell victim to his desires. (Sermon 84)

22 سچائی

اَلصَّادِقُ عَلٰى شَرَفِ مَنْجَاةٍ وَّ كَرَامَةٍ۔ [خطبہ ۸۴]

سچا شخص نجات و کرامت کی بلندیوں پر فائز ہوتا ہے۔

A truthful person is at the height of salvation and dignity. (Sermon 84)

23 نورِ یقین

فَهُوَ مِنَ الْيَقِيْنِ عَلٰى مِثْلِ ضَوْءِ الشَّمْسِ۔ [خطبہ ۸۵]

وہ یقین کی وجہ سے ایسے اجالے میں ہیں جو سورج کی چمک دمک کے مانند ہے۔

He is on that level of conviction which is like the brightness of the sun. (Sermon 85)

24 عظیم راہنما

اَرَیْتُکُمْ کَرَائِمَ الْاَخْلَاقِ مِنْ نَّفْسِیْ۔ [خطبہ ۸۵]

میں نے آپ کو پاکیزہ اخلاق پر عمل کر کے دکھایا۔

I showed you high manners through myself. (Sermon 85)

25 اپنی حفاظت

زِنُوْا اَنْفُسَکُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُوْزَنُوْا۔ [خطبہ ۸۸]

اپنے نفسوں کا خود وزن کر واس سے پہلے کہ کوئی وزن کرے۔

Weigh yourselves before you are weighed. (Sermon 88)

26 اللہ کا کنبہ

عِیَالُهُ الْخَلَائِقُ۔ [خطبہ ۸۹]

ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔

The whole of creation are His dependants (in sustenance). (Sermon 89)

27 حقیقی عالم

اَلْعَالِمُ مَنْ عَرَفَ قَدْرَہٗ، وَ کَفٰی بِالْمَرْءِ جَهْلًا اَلَّا یَعْرِفَ قَدْرَہٗ۔

[خطبہ ۱۰۱]

سمجھدار و دانا وہ ہے جو اپنا مرتبہ شناس ہو اور انسان کی جہالت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنی قدر و منزلت کو نہ پہچانے۔

Learned is he who knows his worth. It is enough for a man to remain ignorant if he knows not his worth. (Sermon 101

28 نصیحت

اِسۡتَصۡبِحُوۡا مِنۡ شُعۡلَةِ مِصۡبَاحٍ وَّاعِظٍ مُّتَّعِظٍ۔ [خطبہ۱۰۳]

باعمل نصیحت کرنے والے کے چراغ کی روشنی سے اپنے چراغ روشن کرلو۔

Secure light from the flame of the lamp of such an adviser who practices what he preaches. (Sermon 103)

29 برائی سے روکنا

وَانۡهَوۡا عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ تَنَاهَوۡا عَنۡهُ، فَاِنَّمَا اُمِرۡتُمۡ بِالنَّهۡيِ بَعۡدَ التَّنَاهِيۡ۔ [خطبہ۱۰۳]

دوسروں کو برائیوں سے روکو اور خود بھی رکے رہو، اس لیے تمہیں برائیوں سے رکنے کا حکم پہلے ہے اور دوسروں کو روکنے کا بعد میں ہے۔

Advise others not to commit sin and abstain from it yourself, because you are ordered to first abstain from sin and then to persuade others to do the same. (Sermon 103)

30 بے تحاشا محبت

مَنۡ عَشِقَ شَيۡئًا اَعۡشٰى بَصَرَهٗ، وَ اَمۡرَضَ قَلۡبَهٗ۔ [خطبہ۱۰۷]

جو شخص کسی شے سے بے تحاشا محبت کرتا ہے تو وہ اُس کی آنکھوں کو اندھا، دل کو مریض کر دیتی ہے۔

When one excessively loves a thing, it blinds him and sickens his heart. (Sermon 107)

31 قرآن سے سبق

تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّہٗ اَحْسَنُ الْحَدِیْثِ۔ [خطبہ۱۰۸]

قرآن کا علم حاصل کرو کہ وہ بہترین کلام ہے۔

Learn the Quran for it is the fairest of discourses. (Sermon 108)

32 صلہ رحمی

صِلَۃُ الرَّحِمِ فَاِنَّھَا مَثْرَاۃٌ فِی الْمَالِ وَ مَنْسَاۃٌ فِی الْاَجَلِ۔ [خطبہ۱۰۸]

رشتہ داروں سے اچھا برتاؤ کرنا کہ یہ مال میں اضافہ اور عمر کی درازی کا سبب ہے۔

Keep regard for kinship, for it increases wealth and lengthens life. (Sermon 108)

33 بھلائی سے دور

لَعَنَ اللہُ الْاٰمِرِیْنَ بِالْمَعْرُوْفِ التَّارِکِیْنَ لَہٗ، وَ النَّاھِیْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ الْعَامِلِیْنَ بِہٖ۔ [خطبہ۱۲۷]

اللہ لعنت کرے جو اوروں کو بھلائی کا حکم دیں اور خود اُسے چھوڑ بیٹھیں اور دوسروں کو بری باتوں سے روکیں اور خود اُن کو انجام دیں۔

May Allah curse those who advise others to do good but they themselves avoid it, and those who tell others to abstain from evil but they themselves act upon it. (Sermon 127)

34 شکر

نَحۡمَدُهٗ عَلٰی مَا اَخَذَ وَ اَعۡطٰی، وَ عَلٰی مَا اَبۡلٰی وَ ابۡتَلٰی۔ [خطبہ ۱۳۰]

اللہ جو کچھ لے اور جو کچھ دے، جو عطا کرے اور جن امتحانوں میں ڈالے سب پر اس کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

We praise Him for whatever He takes or gives, or whatever He grants us or tries us with. (Sermon 130)

35 خطا کاروں پر رحم

اِنَّمَا یَنۡبَغِیۡ لِاَهۡلِ الۡعِصۡمَةِ وَ الۡمَصۡنُوۡعِ اِلَیۡهِمۡ فِی السَّلَامَةِ اَنۡ یَّرۡحَمُوۡا اَهۡلَ الذُّنُوۡبِ وَ الۡمَعۡصِیَةِ۔ [خطبہ ۱۳۸]

جن لوگوں کا دامن خطاؤں سے پاک صاف ہے اور گناہوں سے محفوظ ہیں انہیں چاہیے کہ وہ گناہگاروں اور خطا کاروں پر رحم کریں۔

Those who do not commit sins and have been gifted with safety (from sins) should show mercy towards sinners and other disobedient people. (Sermon 138)

36 جلد بازی

لَا تَعۡجَلۡ فِیۡ عَیۡبِ اَحَدٍ بِذَنۡبِهٖ فَلَعَلَّهٗ مَغۡفُوۡرٌ لَّهٗ۔ [خطبہ ۱۳۸]

کسی پر گناہ کا عیب لگانے میں جلدی نہ کریں شاید اُس کو معاف کر دیا گیا ہو۔

Do not be quick to libel the other man for his sin might have been forgiven. (Sermon 138)

37 بدلا

كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ، وَ كَمَا تَزْرَعُ تَحْصُدُ۔ [خطبه۱۵۱]

جیسا کرو گے ویسا پاؤ گے جو بوؤ گے وہی کاٹو گے۔

As you do, so you will be done by; as you sow, so you will reap. (Sermon 151)

38 اللہ کا اخلاق

اِنَّ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَخُلُقَانِ مِنْ خُلُقِ اللهِ سُبْحَانَهٗ۔ [خطبه۱۵۴]

نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا ایسے دو کام ہیں جو اخلاق خداوندی میں سے ہیں۔

Commanding to do good and to abstain from evil are two characteristics of Allah, the Glorified. (Sermon 154)

39 احترامِ مسلم

فَضَّلَ حُرْمَةَ الْمُسْلِمِ عَلَى الْحُرَمِ كُلِّهَا۔ [خطبه۱۶۵]

اللہ سبحانہ نے مسلمانوں کی عزت و حرمت کو تمام حرمتوں پر فضیلت دی ہے۔

He has declared respect towards Muslims as the highest of all respects. (Sermon 165)

40 بھلائی کا حصول

وَ اِذَا رَاَیْتُمُ الْخَیْرَ فَخُذُوْا بِهٖ، وَ اِذَا رَاَیْتُمُ الشَّرَّ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُ۔

[خطبہ ۱۶۵]

جب بھلائی کو دیکھو تو اسے حاصل کرو اور جب برائی کو دیکھو تو اس سے منہ پھیر لو۔

When you see virtue adopt it, and when you see vice avoid it. (Sermon 165)

41 انسان اور زمین کا حق

اِتَّقُوا اللّٰهَ فِیْ عِبَادِهٖ وَ بِلَادِهٖ، فَاِنَّكُمْ مَسْؤُلُوْنَ حَتّٰى عَنِ الْبِقَاعِ وَ الْبَهَآئِمِ۔ [خطبہ ۱۶۵]

اللہ سے اس کے بندوں اور اس کے شہروں کے بارے میں ڈرتے رہو۔ اس لیے کہ تم سے زمینوں اور چوپاؤں کے بارے میں بھی سوال کیا جائے گا۔

Fear Allah in the matter of His creatures and His cities because you will be questioned even about lands and beasts. (Sermon 165)

42 بے صبری

لَا یَخْنِنَّ اَحَدُكُمْ خَنِیْنَ الْاَمَةِ عَلٰى مَا زُوِیَ عَنْهُ مِنْهَا۔ [خطبہ ۱۷۱]

تم میں سے کوئی شخص دنیا کی کسی چیز کے روک لیے جانے پر لونڈیوں کی طرح رونے نہ بیٹھ جائے۔

None of you should cry like a maid over worldly things coming to an end. (Sermon 171)

43 خودسازی

طُوْبٰی لِمَنْ شَغَلَهٗ عَیْبُهٗ عَنْ عُیُوْبِ النَّاسِ۔ [خطبہ ۱۷۴]

لائقِ مبارک باد ہے وہ شخص جسے اپنے عیوب دوسروں کی عیب گیری سے باز رکھیں۔

Blessed is the man whose own shortcomings keep him away from the shortcomings of others. (Sermon 174)

44 ظلم

اَمَّا الظُّلْمُ الَّذِیْ لَا یُتْرَكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا۔ [خطبہ ۱۷۴]

وہ ظلم کہ جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی کرنا ہے۔

The injustice that will not be left unquestioned is the injustice of men towards other men. (Sermon 174)

45 کارِخیر میں مدد

اِذَا رَاَیْتُمْ خَیْرًا فَاَعِیْنُوْا عَلَیْهِ، وَاِذَا رَاَیْتُمْ شَرًّا فَاذْهَبُوْا عَنْهُ۔

[خطبہ 174]

بھلائی کو دیکھو تو اسے تقویت پہنچاؤ اور برائی کو دیکھو تو اس سے دامن بچاؤ۔

If you see any good give your support to it, but if you see evil evade it. (Sermon 174)

46 علم کی تقسیم

سَلُوْنِیْ قَبْلَ اَنْ تَفْقِدُوْنِیْ۔[خطبہ ۱۸۷]

مجھے کھودینے سے پہلے مجھ سے پوچھ لو۔

Ask me before you lose me. (Sermon 187)

47 تواضع

وَاعْتَمِدُوْا وَضْعَ التَّذَلُّلِ عَلٰی رُؤُوْسِکُمْ۔[خطبہ ۱۹۰]

عجز وانکساری کو سر کا تاج بنانے کا عزم بالجزم کرلو۔

Be resolute in humility being the crown to adorn your head. (Sermon 190)

48 پختہ ارادہ

جَعَلَ رُسُلَہٗ اُولِیْ قُوَّۃٍ فِیْ عَزَآئِمِھِمْ۔[خطبہ ۱۹۰]

اللہ سبحانہ اپنے رسولوں کو ارادوں میں قوی قرار دیتا ہے

Allah, the Glorified, makes His Prophets firm in their convictions. (Sermon 190)

49 اچھے اخلاق

فَاِنْ کَانَ لَا بُدَّ مِنَ الْعَصَبِیَّۃِ، فَلْیَکُنْ تَعَصُّبُکُمْ لِمَکَارِمِ الْخِصَالِ۔[خطبہ ۱۹۰]

اگر تمہیں فخر ہی کرنا ہے تو پاکیزگی اخلاق پر فخر وناز کرو۔

If you have to be vain, then be vain about good behaviour. (Sermon 190)

50 دوستی و دشمنی میں توازن

لَا یَحِیفُ عَلٰی مَنْ یُبْغِضُ، وَلَا یَأْثَمُ فِیْ مَنْ یُحِبُّ۔ [خطبہ ۱۹۱]

(متقی) جس کا دشمن ہو اس کے خلاف زیادتی نہیں کرتا اور جس کا دوست ہو اس کی خاطر گناہ نہیں کرتا۔

He (the pious) does not harm his enemy and does not commit sin for the sake of him whom he loves. (Sermon 191)

51 کامل انسان

لَا یَرْضَوْنَ مِنْ اَعْمَالِهِمُ الْقَلِیْلَ، وَ لَا یَسْتَکْثِرُوْنَ الْکَثِیْرَ۔ [خطبہ ۱۹۱]

وہ (متقی) اپنے اعمال کی کم مقدار سے مطمئن نہیں ہوتے اور زیادہ کو زیادہ نہیں سمجھتے۔

They (the pious) are not satisfied with a small number of good actions and do not regard their major actions as great. (Sermon 191)

52 بھلائی کی توقع

اَلْخَیْرُ مِنْهُ مَأْمُوْلٌ، وَ الشَّرُّ مِنْهُ مَأْمُوْنٌ۔ [خطبہ ۱۹۱]

اس (متقی) سے بھلائی ہی کی توقع ہو سکتی ہے اور اس سے کسی تکلیف کا کوئی اندیشہ نہیں ہوتا۔

Good alone is expected from him (the pious). There is no fear of harm from him. (Sermon 191)

53 کوہِ حلم

فِي الزَّلَازِلِ وَقُوْرٌ، وَ فِي الْمَكَارِهِ صَبُوْرٌ، وَ فِي الرَّخَاءِ شَكُوْرٌ۔
[خطبہ۱۹۱]

یہ (متقی) مصیبت کے جھٹکوں میں کوہ حلم ووقار، سختیوں پر صابر اور خوشحالی میں شاکر رہتا ہے۔

He (the pious) is dignified during calamities, patient in distresses, and thankful during ease. (Sermon 191)

54 اہلِ حق کی قلت

لَا تَسْتَوْحِشُوْا فِيْ طَرِيْقِ الْهُدٰى لِقِلَّةِ اَهْلِهٖ۔ [خطبہ۱۹۹]

راہ راست پر چلنے والوں کی کمی کے باعث چلنے سے مت گھبرائیں۔

Do not be afraid to follow the right path even if there are less people there. (Sermon 199)

55 صلہ رحم

تَصِلُ فِيْهَا الرَّحِمَ۔ [خطبہ ۲۰۷]

اس بڑے گھر میں رشتہ داروں سے اچھا برتاؤ کرو۔

(In your big house), treat your relatives well. (Sermon 207)

56 حلال کا استعمال

اَتَرَى اللّٰهَ اَحَلَّ لَكَ الطَّيِّبٰتِ، وَهُوَ يَكْرَهُ اَنْ تَاْخُذَهَا۔ [خطبہ ۲۰۷]

اللہ نے جن چیزوں کو حلال قرار دیا ان کا استعمال اسے برا نہیں لگتا۔

Do you believe that if you use those things which Allah has made lawful for you, He will dislike you? (Sermon 207)

57 حکمران کی زندگی

اِنَّ اللهَ فَرَضَ عَلٰی اَئِمَّةِ الْعَدْلِ اَنْ یُّقَدِّرُوْا اَنْفُسَهُمْ بِضَعَفَةِ النَّاسِ۔ [خطبہ ۲۰۷]

اللہ نے امام عادل پر فرض کیا ہے کہ وہ خود کو مفلس و نادار لوگوں کی سطح پر رکھیں۔

Allah, the Sublime, has made it obligatory upon just Imams to keep themselves on the level of the poorest of men. (Sermon 207)

58 حقوقِ انسان

جَعَلَ سُبْحَانَهٗ مِنْ حُقُوْقِهٖ حُقُوْقًا افْتَرَضَهَا لِبَعْضِ النَّاسِ عَلٰی بَعْضٍ۔ [خطبہ ۲۱۴]

اللہ نے ان حقوق انسانی کو بھی کہ جنہیں ایک کے لیے دوسرے پر فرض قرار دیا اپنے ہی حقوق میں سے قرار دیا۔

He made the rights of one man over another one of His Rights over human beings. (Sermon 214)

59 فخر کی تمنا

اِنَّ مِنْ اَسْخَفِ حَالَاتِ الْوُلَاةِ عِنْدَ صَالِحِ النَّاسِ، اَنْ یُّظَنَّ بِهِمْ حُبُّ الْفَخْرِ۔ [خطبہ ۲۱۴]

نیک بندوں کے نزدیک حکمرانوں کی ذلیل ترین صورت حال یہ ہے کہ ان کے متعلق یہ گمان ہونے لگے کہ وہ فخر کو پسند کرتے ہیں۔

In the eyes of virtuous people, the worst position of rulers is that it may be thought of them that they are proud. (Sermon 214)

60 فقر سے پناہ

اَللّٰھُمَّ صُنْ وَجْھِیْ بِالْیَسَارِ، وَلَا تَبْذُلْ جَاھِیْ بِالْاِقْتَارِ۔ [خطبہ ۲۲۲]

خدایا میری آبرو کو غنا کے ساتھ محفوظ رکھ اور فقر و تنگدستی سے میری منزلت کو نظروں سے نہ گرا۔

O my Allah! Preserve my dignity with prosperity and do not let destitution lower my status. (Sermon 222)

61 سرکش نفس

اِمْرُءٌ اَلْجَمَ نَفْسَہٗ بِلِجَامِھَا وَزَمَّھَا بِزِمَامِھَا۔ [خطبہ ۲۳۴]

مرد وہ ہے جو اپنے نفس کو لگام دے کر اور اس کی باگیں چڑھا کر اپنے قابو میں رکھے۔

It is a (true) man who can control his self by the rein and hold it with its bridle. (Sermon 234)

62 نیند

مَا اَنْقَضَ النَّوْمَ لِعَزَآئِمِ الْیَوْمِ۔ [خطبہ ۲۳۸]

رات کی گہری نیند دن کی مہموں میں بڑی کمزوری پیدا کرنے والی ہے۔

The deep sleep of the night brings weakness to the major actions of the day. (Sermon 238

63 غیر متعلق گفتگو

دَعِ الْقَوْلَ فِیْ مَا لَا تَعْرِفُ، وَالْخِطَابَ فِیْ مَا لَمْ تُکَلَّفْ۔ [وصیت ۳۱]

جو چیز جانتے نہیں ہو اس کے متعلق بات نہ کرو، اور جس چیز کا تم سے تعلق نہیں ہے اس کے بارے میں زبان نہ ہلاؤ۔

Give up discussing what you do not know and speaking about what does not concern you. (Letter 31)

64 گمراہی کا ڈر

اَمْسِکْ عَنْ طَرِیْقٍ اِذَا خِفْتَ ضَلَالَتَهٗ۔ [وصیت ۳۱]

جس راہ میں بھٹک جانے کا اندیشہ ہو اس راہ میں قدم نہ اٹھاؤ۔

Do not walk on the path on which there is a possibility of going astray. (Letter 31)

65 پسند و ناپسند کا معیار

اَحْبِبْ لِغَیْرِکَ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِکَ، وَاکْرَهْ لَهٗ مَا تَکْرَهُ لَهَا۔ [وصیت ۳۱]

جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کے لیے پسند کرو۔ اور جو اپنے لیے نہیں چاہتے اُسے دوسروں کے لیے بھی نہ چاہو۔

You should like for others what you like for yourself and dislike for others what you dislike for yourself. (Letter 31)

66 ظلم سے پرہیز

لَا تَظْلِمْ كَمَا لَا تُحِبُّ اَنْ تُظْلَمَ [وصیت ۳۱]

جس طرح چاہتے ہو کہ تم پر زیادتی نہ ہو یونہی دوسروں سے بھی زیادتی نہ کرو۔

Do not oppress as you do not like to be oppressed. (Letter 31)

67 خود پسندی

اَلْاِعْجَابُ ضِدُّ الصَّوَابِ، وَاٰفَةُ الْاَلْبَابِ۔ [خط ۳۱]

خود پسندی صحیح طریقہ کار کے خلاف اور عقل کی تباہی کا سبب ہے۔

Self-admiration is contrary to propriety (of action) and is a calamity for the mind. (Letter 31)

68 محنت

فَاسْعَ فِيْ كَدْحِكَ، وَلَا تَكُنْ خَازِنًا لِّغَيْرِكَ۔ [وصیت ۳۱]

روزی کمانے میں کوشش کرو اور دوسروں کے خزانچی نہ بنو۔

Exert yourself to earn a living and do not become a treasurer for others. (Letter 31)

69 عزتِ نفس

اَكْرِمْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَّاِنْ سَاقَتْكَ اِلَى الرَّغَائِبِ۔ [وصیت ۳۱]

ہر ذلت سے اپنے نفس کو بلند تر سمجھو، اگرچہ وہ تمہاری من مانی چیزوں تک تمہیں پہنچا دے۔

Keep yourself away from every vile thing even if it may take you to your desired aims. (Letter 31)

70 آزادی

لَا تَكُنْ عَبْدَ غَيْرِكَ وَ قَدْ جَعَلَكَ اللّٰهُ حُرًّا ۔ [وصیت ۳۱]

دوسروں کے غلام نہ بنو جبکہ اللہ نے تمہیں آزاد بنایا ہے۔

Do not be the slave of others for Allah has made you free. (Letter 31)

71 بھلائی

مَا خَيْرُ خَيْرٍ لَا يُنَالُ اِلَّا بِشَرٍّ ۔ [وصیت ۳۱]

اس بھلائی میں کوئی بھلائی نہیں جو بُرائی کے ذریعہ حاصل ہو۔

There is no good in good which is achieved through evil. (Letter 31)

72 طمع

وَ اِيَّاكَ اَنْ تُوجِفَ بِكَ مَطَايَا الطَّمَعِ، فَتُورِدَكَ مَنَاهِلَ الْهَلَكَةِ ۔

[وصیت ۳۱]

خبردار؛ طمع وحرص کی تیز رفتار سواریاں تمہیں ہلاکت کے گھاٹ پر نہ لا اتاریں۔

Beware lest bearers of greed should drive you towards destruction. (Letter 31)

73 لوگوں سے طلب

مَرَارَةُ الْيَاْسِ خَيْرٌ مِّنَ الطَّلَبِ اِلَى النَّاسِ ۔ [وصیت ۳۱]

مایوسی کی تلخی سہہ لینا لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔

Bitterness of disappointment is better than seeking from people. (Letter 31)

74 پاک دامنی

اَلْحِرْفَةُ مَعَ الْعِفَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْغِنٰى مَعَ الْفُجُوْرِ۔ [وصیت ۳۱]

پاک دامنی کے ساتھ محنت مزدوری کر لینا فسق و فجور میں گری ہوئی دولت مندی سے بہتر ہے۔

Hard but honourable labour is better than the riches which you may amass through wickedness. (Letter 31)

75 رازداری

اَلْمَرْءُ اَحْفَظُ لِسِرِّهٖ۔ [وصیت ۳۱]

انسان اپنے رازوں کو خود ہی چھپا سکتا ہے۔

A man is the best guard of his own secrets. (Letter 31)

76 زیادہ بولنا

مَنْ اَكْثَرَ اَهْجَرَ۔ [وصیت ۳۱]

جو زیادہ بولتا ہے وہ بے معنی باتیں کرنے لگتا ہے۔

He who speaks much speaks nonsense. (Letter 31)

77 میل جول

قَارِنْ اَھْلَ الْخَیْرِ تَکُنْ مِّنْھُمْ، وَبَایِنْ اَھْلَ الشَّرِّ تَبِنْ عَنْھُمْ۔

[وصیت ۳۱]

نیکوں سے میل جول رکھو گے تو تم بھی نیک ہو جاؤ گے، بُروں سے بچے رہو گے تو اُن کے اثرات سے محفوظ رہو گے۔

Associate with people of virtue; you will become one of them. Keep aloof from people of vice; you will remain safe from them. (Letter 31)

78 سخت گیری

اِذَا کَانَ الرِّفْقُ خُرْقًا کَانَ الْخُرْقُ رِفْقًا۔ [وصیت ۳۱]

جہاں نرمی سے کام لینا نامناسب ہو وہاں سخت گیری ہی نرمی ہے۔

Where leniency is unsuitable, harshness is lenience. (Letter 31)

79 اُمیدیں

اِیَّاکَ وَالِاتِّکَالَ عَلَی الْمُنٰی، فَاِنَّھَا بَضَائِعُ النَّوْکٰی۔ [وصیت ۳۱]

خبردار امیدوں کے سہارے پر نہ بیٹھنا کیونکہ امیدیں احمقوں کا سرمایہ ہوتی ہیں۔

Do not depend upon hopes because hopes are the mainstay of fools. (Letter 31)

80 تجربہ

اَلْعَقْلُ حِفْظُ التَّجَارِبِ، وَخَيْرُ مَا جَرَّبْتَ مَا وَعَظَكَ۔ [وصیت ۳۱]

تجربوں کو محفوظ رکھنا عقلمندی ہے، بہترین تجربہ وہ ہے جو پند و نصیحت دے۔

Wisdom is to keep ones experiences safe. Your best experience is that which teaches you a lesson. (Letter 31)

81 فرصت

بَادِرِ الْفُرْصَةَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ غُصَّةً۔ [وصیت ۳۱]

فرصت کا موقع غنیمت جانو قبل اس کے کہ وہ رنج و اندوہ کا سبب بن جائے۔

Make use of leisure before it changes into (the hour of) grief. (Letter 31)

82 کوشش

لَيْسَ كُلُّ طَالِبٍ يُّصِيْبُ۔ [وصیت ۳۱]

ہر طلب و سعی کرنے والا مقصد کو پا نہیں لیا کرتا۔

Every seeker does not achieve what he seeks. (Letter 31)

83 بدگمان دوست

لَا خَيْرَ فِيْ مُعِيْنٍ مَّهِيْنٍ، وَلَا فِيْ صَدِيْقٍ ظَنِيْنٍ۔ [وصیت ۳۱]

پست فطرت مددگار اور بدگمان دوست میں کوئی بھلائی نہیں۔

There is no good in an ignoble helper, nor in a suspicious friend. (Letter 31)

84 ضد

اِيَّاكَ اَنْ تَجْمَحَ بِكَ مَطِيَّةُ اللَّجَاجِ۔ [وصیت ۳۱]

خبردار! کہیں دشمنی وعناد کی سواریاں تم سے منہ زوری نہ کرنے لگیں۔

Beware lest the feeling of enmity should overpower you. (Letter 31)

85 بھائی چارہ

اِحْمِلْ نَفْسَكَ مِنْ اَخِيْكَ عِنْدَ صَرْمِهٖ عَلَى الصِّلَةِ۔ [وصیت ۳۱]

خود کو اپنے بھائی کے لیے اس پر آمادہ کرو کہ جب وہ دوستی توڑے تو تم اُسے جوڑو۔

Bear yourself towards your brother in such a way that if he disregards kinship you keep to it. (Letter 31)

86 دوست کا دشمن

لَا تَتَّخِذَنَّ عَدُوَّ صَدِيْقِكَ صَدِيْقًا فَتُعَادِيَ صَدِيْقَكَ۔ [وصیت ۳۱]

اپنے دوست کے دشمن کو دوست نہ بناؤ ورنہ اس دوست کے دشمن قرار پاؤ گے۔

Do not take the enemy of your friend as a friend otherwise your friend will turn into an enemy. (Letter 31)

87 مخلص دوست

وَامْحَضْ اَخَاكَ النَّصِيْحَةَ، حَسَنَةً كَانَتْ اَمْ قَبِيْحَةً۔ [وصیت ۳۱]

دوست کو کھری کھری نصیحت کی باتیں سناؤ خواہ اسے اچھی لگیں یا بری۔

Give true advice to your brother, be it good or bitter. (Letter 31)

88 غصہ

تَجَرَّعِ الْغَيْظَ، فَاِنِّيْ لَمْ اَرَ جُرْعَةً اَحْلٰى مِنْهَا عَاقِبَةً، وَلَا اَلَذَّ مَغَبَّةً۔

[وصیت ۳۱]

غصہ کے کڑوے گھونٹ پی جاؤ کیونکہ میں نے نتیجہ کے لحاظ سے اس سے زیادہ خوش مزہ وشیریں گھونٹ نہیں پائے۔

Swallow your anger because I did not find a sweeter thing than it in the end and nothing more pleasant in consequence. (Letter 31)

89 نرمی

لِنْ لِمَنْ غَالَظَكَ، فَاِنَّهٗ يُوْشِكُ اَنْ يَّلِيْنَ لَكَ۔ [وصیت ۳۱]

جو شخص تم سے سختی سے پیش آئے اس سے نرمی کا برتاؤ کرو کیونکہ اس رویہ سے وہ خود ہی نرم پڑ جائے گا۔

Be lenient to him who is harsh to you for it is likely through this that he will become lenient to you. (Letter 31)

90 دشمن سے برتاؤ

خُذْ عَلٰى عَدُوِّكَ بِالْفَضْلِ فَاِنَّهٗ اَحْلَى الظَّفَرَيْنِ۔ [وصیت ۳۱]

دشمن سے فضل وکرم سے پیش آؤ کیونکہ دوقسم کی کامیابیوں میں سے یہ زیادہ میٹھی کامیابی ہے۔

Treat your enemy with favours because this is the sweeter of the two successes. (Letter 31)

91 تعلقات کی حد

اِنْ اَرَدْتَّ قَطِيْعَةَ اَخِيْكَ فَاسْتَبْقِ لَهٗ مِنْ نَّفْسِكَ بَقِيَّةً يَّرْجِعُ اِلَيْهَا اِنْ بَدَا لَهٗ ذٰلِكَ يَوْمًا مَّا ۔[وصیت ۳۱]

کسی دوست سے تعلقات قطع کرنا چاہو تو اپنے دل میں اتنی جگہ رہنے دو کہ اگر اُس کا رویہ بدلے تو اس کی لئے گنجائش ہو۔

If you intend to cut yourself off from a friend, leave some scope for him from your side by which he may resume friendship if it occurs to him some day. (Letter 31)

92 دل کی زندگی

اَحْيِ قَلْبَكَ بِالْمَوْعِظَةِ [وصیت ۳۱]

وعظ ونصیحت سے دل کو زندہ رکھنا

Enliven your heart with good advice. (Letter 31)

93 اہل خانہ سے برتاؤ

لَا يَكُنْ اَهْلُكَ اَشْقَى الْخَلْقِ بِكَ۔ [وصیت ۳۱]

تمہارے گھر والے تمہارے ہاتھوں بد بخت و دُکھی نہ ہوں۔

Your household should not become the most miserable people through you. (Letter 31)

94 معیارِ تعلق

وَلَا تَرْغَبَنَّ فِيْ مَنْ زَهِدَ فِيْكَ۔ [وصیت ۳۱]

جو تم سے تعلقات قائم رکھنا پسند نہیں کرتا اس کے پیچھے نہ پڑو۔

Do not lean towards him who turns away from you. (Letter 31)

95 احسان کا بدلا

لَيْسَ جَزَآءُ مَنْ سَرَّكَ اَنْ تَسُوْءَهٗ۔ [وصیت ۳۱]

جو تمہاری خوشی کا باعث ہو اس کا صلہ یہ نہیں کہ اُس سے بُرائی کرو۔

The reward of him who pleases you is not that you displease him. (Letter 31)

96 بُری عادت

مَا اَقْبَحَ الْخُضُوْعَ عِنْدَ الْحَاجَةِ، وَ الْجَفَآءَ عِنْدَ الْغِنٰى۔ [وصیت ۳۱]

ضرورت پڑنے پر گڑگڑانا اور مطلب نکل جانے پر کج خلقی سے پیش آنا کتنی بُری عادت ہے۔

How bad it is to beg at the time of need and to be harsh in riches. (Letter 31)

97 پریشانیوں کا مقابلہ

اِطْرَحْ عَنْكَ وَارِدَاتِ الْهُمُوْمِ بِعَزَآئِمِ الصَّبْرِ وَ حُسْنِ الْيَقِيْنِ۔

[وصیت ۳۱]

ٹوٹ پڑنے والے غموں کو صبر کی پختگی اور حسن یقین سے دور کرو۔

Ward off from yourself the onslaught of worries by firmness of endurance and purity of belief. (Letter 31)

98 میانہ روی

مَنْ تَرَكَ الْقَصْدَ جَارَ۔ [وصیت ۳۱]

جو درمیانی راستہ چھوڑ دیتا ہے وہ بے راہ ہو جاتا ہے۔

He who gives up moderation is lost. (Letter 31)

99 پردیسی

اَلْغَرِيْبُ مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ حَبِيْبٌ۔ [وصیت ۳۱]

پردیسی وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

A stranger is he who has no friends. (Letter 31)

100 عورت کی نزاکت

إِنَّ الْمَرْاَةَ رَيْحَانَةٌ، وَلَيْسَتْ بِقَهْرَمَانَةٍ۔ [وصیت ۳۱]

عورت پھول ہے پہلوان نہیں ہے۔

A woman is a flower, not a warrior. (Letter 31)

101 قبیلے کی اہمیت

أَكْرِمْ عَشِيرَتَكَ، فَإِنَّهُمْ جَنَاحُكَ الَّذِي بِهِ تَطِيرُ ۔ [وصیت ۳۱]

اپنے قوم قبیلے کا احترام کرو کیونکہ وہ تمہارے پروبال ہیں جن سے تم پرواز کرتے ہو۔

Respect your kinsmen because they are your wings with which you fly. (Letter 31)

102 بیٹے کا مقام

وَجَدْتُكَ بَعْضِي، بَلْ وَجَدْتُكَ كُلِّي ۔ [خط ۳۱]

تم میرا ہی ایک ٹکرا ہو بلکہ جو میں ہوں وہی تم ہو۔

You (my son) are a part of me. Actually, what I am, you are. (Letter 31)

103 جوانی

إِنَّمَا قَلْبُ الْحَدَثِ كَالْأَرْضِ الْخَالِيَةِ مَا أُلْقِيَ فِيهَا مِنْ شَيْءٍ قَبِلَتْهُ ۔ [خط ۳۱]

کم سن کا دل اس خالی زمین کی مانند ہوتا ہے جس میں جو بیج ڈالا جاتا ہے اسے قبول کر لیتی ہے۔

Certainly, the heart of a young man is like uncultivated land. It accepts whatever is strewn on it. (Letter 31)

104 خیر و بھلائی

لَنْ یَّفُوْزَ بِالْخَیْرِ اِلَّا عَامِلُهٗ۔ [خط ۳۳]

خیر و بھلائی وہی پاتا ہے جو اس پر عمل کرتا ہے۔

No one achieves good except he who acts for it. (Letter 33)

105 معذرت

اِیَّاكَ وَ مَا یُعْتَذَرُ مِنْهُ۔ [خط ۳۳]

خبردار کوئی ایسا کام نہ کرنا جس پر تمہیں معذرت کی ضرورت پڑے۔

Do not act in a way that you later may have to apologise for. (Letter 33)

106 غرور

لَا تَكُنْ عِنْدَ النَّعْمَآءِ بَطِرًا وَ لَا عِنْدَ الْبَاْسَآءِ فَشِلًا۔ [خط ۳۳]

نعمتوں کی فراوانی کے وقت کبھی مغرور نہ ہو اور سختیوں کے موقعہ پر کمزوری کا مظاہرہ نہ کرو۔

Do not be arrogant in times of riches and do not show weakness at times of hardship. (Letter 33)

107 اللہ پر یقین

لَا یَزِیْدُنِیْ كَثْرَةُ النَّاسِ حَوْلِیْ عِزَّةً، وَ لَا تَفَرُّقُهُمْ عَنِّیْ وَحْشَةً۔ [خط ۳۶]

اپنے ارد گرد لوگوں کا جمگھٹا دیکھ کر میری ہمت میں اضافہ نہیں ہوتا، اور نہ ان کے چھوڑ جانے سے مجھے گھبراہٹ ہوتی ہے۔

The crowd of men around me does not give me strength nor does their dispersal from me cause any worry. (Letter 36)

108 بے حسی

حَسۡبُكَ دَاۤءً اَنۡ تَبِيۡتَ بِبِطۡنَةٍ وَ حَوۡلَكَ اَكۡبَادٌ تَحِنُّ اِلَى الۡقِدِّ۔

[خط ۴۵]

تمہاری بیماری یہ کیا کم ہے کہ تم پیٹ بھر کر لمبی تان لو اور تمہارے گرد کچھ ایسے جگر ہوں جو سوکھے چمڑے کو ترس رہے ہوں۔

It is enough of a disease for you that you sleep with your belly full whilst there are others around you who yearn to eat even dried leather. (Letter 45)

109 مقصدِ زندگی

فَمَا خُلِقۡتُ لِيَشۡغَلَنِيۡ اَكۡلُ الطَّيِّبٰتِ۔ [خط ۴۵]

میں اس لیے تو پیدا نہیں ہوا ہوں کہ اچھے اچھے کھانوں کی فکر میں لگا رہوں۔

I have not been created to keep myself busy in eating good foods. (Letter 45)

110 مضبوط آدمی

اَلَا وَ اِنَّ الشَّجَرَةَ الۡبَرِّيَّةَ اَصۡلَبُ عُوۡدًا، وَ الرَّوَآئِعَ الۡخَضِرَةَ اَرَقُّ جُلُوۡدًا۔ [خط ۴۵]

یاد رکھو کہ جنگل کے درخت کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اور تروتازہ پیڑوں کی چھال کمزور و پتلی ہوتی ہے۔

Remember that the tree of the forest is the strongest for timber, while green twigs have soft bark. (Letter 45)

111 سختی اور نرمی

وَ اخْلِطِ الشِّدَّةَ بِضِغْثٍ مِّنَ اللِّيْنِ۔ [خط ۴۶]

سختی کے ساتھ کچھ نرمی کی آمیزش کئے رہو۔

Add a little leniency to the mixture of severity. (Letter 46)

112 میل ملاپ

عَلَيْكُمْ بِالتَّوَاصُلِ وَ التَّبَاذُلِ وَ اِيَّاكُمْ وَ التَّدَابُرَ وَالتَّقَاطُعَ۔ [خط ۴۷]

آپ پر لازم ہے کہ آپس میں میل ملاپ رکھنا اور دوسروں کی اعانت کرنا، اور خبردار ایک دوسرے کی طرف پیٹھ پھیرنے اور تعلقات توڑنے سے پرہیز کرنا۔

It is necessary for you to associate with others and spend on them. Avoid turning away from one another and severing mutual relations. (Letter 47)

113 یتیم پروری

وَ اللهَ اللهَ فِي الْاَيْتَامِ، فَلَا تُغِبُّوْا اَفْوَاهَهُمْ۔ [خط ۴۷]

دیکھو یتیموں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، ان کے کام و دہن کے لیے بھوک کی نوبت نہ آئے۔

Keep Allah in view in the matter of orphans. Do not allow them to go hungry. (Letter 47)

114 نظم وضبط

اُوصِیکُمَا ... بِتَقْوَی اللهِ وَ نَظْمِ اَمْرِکُمْ۔ [وصیت 47]

میں تمہیں اللہ سے ڈرنے اور اپنے معاملات کو منظم رکھنے کی وصیت کرتا ہوں۔

I advise you to fear Allah and to keep your affairs in order. (Letter 47)

115 لوگوں سے برتاوَ

فَاَنْصِفُوا النَّاسَ مِنْ اَنْفُسِکُمْ وَ اصْبِرُوْا لِحَوَآئِجِهِمْ۔ [خط ۵۱]

اپنی طرف سے لوگوں کے ساتھ عدل وانصاف کے ساتھ پیش آوَ اور ان کی خواہشوں پر صبر وتحمل سے کام لو۔

Treat the people with justice and consider their wishes with patience. (Letter 51)

116 نیک نامی

اِنَّمَا یُسْتَدَلُّ عَلَی الصّٰلِحِیْنَ بِمَا یُجْرِی اللهُ لَهُمْ عَلٰی اَلْسُنِ عِبَادِهٖ۔ [خط ۵۳]

یادرکھو! نیک بندوں کا پتہ اس نیک نامی سے چلتا ہے جو خدا نے انہیں بندگانِ الٰہی میں دے رکھی ہے۔

Surely, the virtuous are known by the reputation that Allah circulates for them through the tongues of His servants. (Letter 53)

117 بہترین ذخیرہ

فَلْيَكُنْ اَحَبَّ الذَّخَآئِرِ اِلَيْكَ ذَخِيْرَةُ الْعَمَلِ الصَّالِحِ۔ [خط ۵۳]

ہر ذخیرہ سے زیادہ پسند تمہیں نیک اعمال کا ذخیرہ ہونا چاہیے۔

The richest treasure that you may covet should be the treasure of good deeds. (Letter 53)

118 عفوو درگزر

اَعْطِهِمْ مِنْ عَفْوِكَ وَ صَفْحِكَ مِثْلَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ يُّعْطِيَكَ اللهُ مِنْ عَفْوِهٖ وَ صَفْحِهٖ۔ [خط ۵۳]

تم دوسروں سے اسی طرح عفوو درگزر سے کام لینا جس طرح اللہ سے اپنے لیے عفوو درگزر کو پسند کرتے ہو۔

Extend to them your forgiveness and pardon, in the same way as you would like Allah to extend His forgiveness and pardon to you. (Letter 53)

119 جلد بازی

لَا تُسْرِعَنَّ اِلٰی بَادِرَةٍ وَّجَدْتَ مِنْهَا مَنْدُوْحَةً۔ [خط ۵۳]

غصہ میں جلد بازی سے کام نہ لو جبکہ اُس کے ٹال دینے کی گنجائش ہو۔

Do not act hastily during anger if you can avoid it. (Letter 53)

120 **اللہ کا دشمن**

مَنْ ظَلَمَ عِبَادَ اللهِ كَانَ اللهُ خَصْمَهُ دُوْنَ عِبَادِهِ۔ [خط ۵۳]

جو خدا کے بندوں پر ظلم کرتا ہے تو بندوں کے بجائے اللہ اس کا حریف و دشمن بن جاتا ہے۔

When a person oppresses servants of Allah then, instead of His servants, Allah becomes his opponent. (Letter 53)

121 **پردہ پوشی**

فَاسْتُرِ الْعَوْرَةَ مَا اسْتَطَعْتَ۔ [خط ۵۳]

جہاں تک بن پڑے عیبوں کو چھپاؤ۔

Cover the shortcomings (of others) as best as you can. (Letter 53)

122 **کینہ**

أَطْلِقْ عَنِ النَّاسِ عُقْدَةَ كُلِّ حِقْدٍ۔ [خط ۵۳]

لوگوں سے کینہ کی ہر گرہ کھول دو۔

Unfasten every knot of hatred in the people. (Letter 53)

123 **بخیل سے مشورہ**

لَا تُدْخِلَنَّ فِي مَشُوْرَتِكَ بَخِيْلًا يَّعْدِلُ بِكَ عَنِ الْفَضْلِ۔ [خط ۵۳]

اپنے مشورے میں کسی بخیل کو شریک نہ کرنا کہ وہ تمہیں دوسرے کے ساتھ بھلائی کرنے سے روکے گا۔

Do not consult a miser for advice as he would keep you back from being generous towards others. (Letter 53)

124 خوشامد سے پرہیز

وَ الْصَقْ بِأَهْلِ الْوَرَعِ وَ الصِّدْقِ، ثُمَّ رُضْهُمْ عَلٰى اَنْ لَّا يُطْرُوْكَ، وَ
لَا يُبَجِّحُوْكَ بِبَاطِلٍ لَمْ تَفْعَلْهُ۔ [خط ۵۳]

پرہیز گاروں اور سچے لوگوں سے خود کو وابستہ رکھنا، پھر انہیں اس کا عادی بنانا کہ وہ تمہارے کسی کارنامہ کے بغیر تمہاری تعریف کر کے تمہیں خوش نہ کریں۔

Keep close to the God-fearing and truthful. Then make it clear to them that they should not try to please you by praising you for actions that you did not perform. (Letter 53)

125 نیک و بد میں امتیاز

لَا يَكُوْنَنَّ الْمُحْسِنُ وَ الْمُسِيْٓءُ عِنْدَكَ بِمَنْزِلَةٍ سَوَآءٍ۔ [خط ۵۳]

تمہارے نزدیک نیکوکار اور بدکردار دونوں برابر نہ ہوں۔

You should not consider the virtuous and the vicious equal in your eyes. (Letter 53)

126 خود پسندی

اِيَّاكَ وَ الْاِعْجَابَ بِنَفْسِكَ وَالثِّقَةَ بِمَا يُعْجِبُكَ مِنْهَا وَ حُبَّ
الْاِطْرَآءِ۔ [خط ۵۳]

دیکھو! خود پسندی سے بچتے رہنا، اور اپنی جو باتیں اچھی معلوم ہوں ان پر فخر نہ کرنا اور لوگوں کے بڑھا چڑھا کر سراہنے کو پسند نہ کرنا۔

You should avoid self-admiration, pride in what appears good in yourself and love of exaggerated praise from others. (Letter 53)

127 احسان جتانا

اِيَّاكَ وَالْمَنَّ عَلٰى رَعِيَّتِكَ بِإِحْسَانِكَ۔ [خط ۵۳]

رعایا کے ساتھ نیکی کر کے کبھی احسان نہ جتانا۔

Avoid showing (the existence of) obligation on your subjects for having done good to them. (Letter 53)

128 موقع ومحل

فَضَعْ كُلَّ اَمْرٍ مَّوْضِعَهٗ، وَاَوْقِعْ كُلَّ عَمَلٍ مَّوْقِعَهٗ۔ [خط ۵۳]

ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھو اور ہر کام کو اس کے موقع پر انجام دو۔

Assign every matter its proper place and do every job at the appropriate time. (Letter 53)

129 خود پر قابو

اِمْلِكْ حَمِيَّةَ اَنْفِكَ، وَ سَوْرَةَ حَدِّكَ، وَ سَطْوَةَ يَدِكَ، وَ غَرْبَ لِسَانِكَ۔ [خط ۵۳]

غضب کی تندی، سرکشی کے جوش، ہاتھ کی جنبش اور زبان کی تیزی پر ہمیشہ قابو رکھو۔

Have control over (your) sense of prestige, any outburst of anger, the might of your arm and the sharpness of your tongue.(Letter 53)

130 بُرائی سے بچو

فَاجْتَنِبْ مَا تُنْكِرُ اَمْثَالَهٗ۔ [خط ۵۹]

دوسروں کے جن کاموں کو تم برا سمجھتے ہو ان سے اپنا دامن بچا کر رکھو۔

Keep yourself away from what you consider bad in others. (Letter 59)

131 عبرت

وَ اعْتَبِرْ بِمَا مَضٰى مِنَ الدُّنْيَا مَا بَقِيَ مِنْهَا ۔[خط ٦٩]

گزری ہوئی دنیا سے باقی دنیا کے بارے میں عبرت حاصل کرو۔

Take lessons from the past for the future. (Letter 69)

132 پیمانۂ زندگی

وَ احْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ يَّرْضَاهُ صَاحِبُهٗ لِنَفْسِهٖ وَ يَكْرَهُ لِعَامَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ۔[خط ٦٩]

ہر اس کام سے بچو جو آدمی اپنے لیے پسند کرتا ہے اور عام مسلمانوں کے لیے ناپسند کرتا ہو۔

Avoid every action which one likes for his own self but dislikes for the Muslims in general. (Letter 69)

133 حیا

وَ احْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ يُّعْمَلُ بِهٖ فِي السِّرِّ وَ يُسْتَحٰى مِنْهُ فِي الْعَلَانِيَةِ۔ [خط ٦٩]

ہر اس کام سے دور رہو جو چوری چھپے کیا جا سکتا ہو مگر علانیہ کرنے میں شرم دامن گیر ہوتی ہو۔

Avoid every such action which is performed in secret but from which shame is felt in the open. (Letter 69)

134 عـذر

وَ احْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ إِذَا سُئِلَ عَنْهُ صَاحِبُهُ، أَنْكَرَهُ أَوِ اعْتَذَرَ مِنْهُ۔
[خط ۶۹]

ہراس عمل سے بچو کہ جب اس کے مرتکب ہونے والے سے جواب طلب کیا جائے تو وہ خود بھی اسے برا قرار دے یا معذرت کی ضرورت پڑے۔

Avoid that action about which if the doer is questioned, he himself regards it bad or offers excuses for it. (Letter 69)

135 سُنی سنائی بات

لَا تُحَدِّثِ النَّاسَ بِكُلِّ مَا سَمِعْتَ بِهِ، فَكَفَى بِذٰلِكَ كَذِبًا۔ [خط ۶۹]

جو سنو اسے لوگوں سے واقعہ کی حیثیت سے بیان نہ کرتے پھرو کہ جھوٹا قرار پانے کے لیے اتنا ہی کافی ہوگا۔

Do not relay to others all that you hear as fact, for that would amount to falsehood. (Letter 69)

136 عفوودرگزر

وَاصْفَحْ مَعَ الدَّوْلَةِ تَكُنْ لَّكَ الْعَاقِبَةُ۔ [خط ۶۹]

اقتدار کے ہوتے ہوئے معاف کرو تو انجام کی کامیابی تمہارے ہاتھ رہے گی۔

Pardon in spite of authority; the eventual end will then be in your favour. (Letter 69)

137 اظہارِ نعمت

وَلْيُرَ عَلَيْكَ أَثَرُ مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ بِهٖ عَلَيْكَ۔ [خط ۶۹]

اللہ نے جو انعامات تمہیں بخشے ہیں ان کا اثر تم پر ظاہر ہونا چاہیے۔

The effect of Allah's favours over you should be visible on you. (Letter 69)

138 صحبت کا اثر

وَ احْذَرْ صَحَابَةَ مَنْ يَّفِيْلُ رَاْيُهٗ، وَ يُنْكَرُ عَمَلُهٗ فَاِنَّ الصَّاحِبَ مُعْتَبَرٌ بِصَاحِبِهٖ۔ [خط ۶۹]

اس آدمی کی صحبت سے بچو جس کی رائے کمزور اور افعال برے ہوں کیونکہ آدمی کا اس کے ساتھی پر قیاس کیا جاتا ہے۔

Avoid the company of the person whose opinion is unsound and whose action is detestable, because a man is judged by the company he keeps. (Letter 69)

139 بامقصد گفتگو

وَ اقْصُرْ رَاْيَكَ عَلٰى مَا يَعْنِيْكَ۔ [خط ۶۹]

صرف مطلب کی باتوں میں اپنی رائے کا اظہار کرو۔

Express your opinion only in useful matters. (Letter 69)

140 شکر کا راستہ

اَكْثِرْ اَنْ تَنْظُرَ اِلٰى مَنْ فُضِّلْتَ عَلَيْهِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَبْوَابِ الشُّكْرِ۔ [خط ۶۹]

جولوگ تم سے کم حیثیت کے ہیں انہی کو زیادہ دیکھا کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے شکر کا ایک راستہ ہے۔

Always look to the conditions of people in worse positions than you because this is a path towards gratefulness for you. (Letter 69)

141 دوستی کا معیار

وَقِّرِ اللهَ، وَاَحْبِبْ اَحِبَّآءَهُ۔ [خط ۶۹]

اللہ کی عظمت کا خیال رکھو اور اس کے دوستوں سے دوستی کرو۔

Always keep the Majesty of God in view and befriend His friends. (Letter 69)

142 غضب

وَاحْذَرِ الْغَضَبَ، فَاِنَّهٗ جُنْدٌ عَظِيْمٌ مِنْ جُنُوْدِ اِبْلِيْسَ۔ [خط ۶۹]

غصے سے ڈرو کیونکہ یہ شیطان کے لشکروں میں سے ایک بڑا لشکر ہے۔

Be afraid of anger because it is one of the biggest armies from Satan’s armies. (Letter 69)

143 کشادہ روئی

سَعِ النَّاسَ بِوَجْهِكَ۔ [خط ۷۶]

لوگوں سے کشادہ روئی سے پیش آؤ۔

Meet people with pleasantness. (Letter 76)

144 بد بخت

فَاِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ حُرِمَ نَفْعَ مَا اُوْتِيَ مِنَ الْعَقْلِ وَ التَّجْرِبَةِ۔ [خط ۷۸]

یقیناً وہ بد بخت ہے کہ جو عقل و تجربہ کے ہوتے ہوئے اس کے فوائد سے محروم رہے۔

Wretched is he who is denied the benefit of wisdom and experience. (Letter 78)

145 لالچ

اَزْرٰى بِنَفْسِهٖ مَنِ اسْتَشْعَرَ الطَّمَعَ۔ [حکمت ۲]

جس نے لالچ کو عادت بنالیا اس نے خود کو پست و حقیر کیا۔

He who adopts greed as a habit devalues himself. (Saying 2)

146 راز داری

رَضِيَ بِالذُّلِّ مَنْ كَشَفَ عَنْ ضُرِّهٖ۔ [حکمت ۲]

جس نے ہر کسی کے سامنے اپنے دکھ بیان کئے اس نے خود کو ذلّت پر آمادہ کیا

He who discloses his hardships to everyone agrees to humiliation. (Saying 2)

147 زبان پر کنٹرول

هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ مَنْ أَمَّرَ عَلَيْهَا لِسَانَهُ۔ [حکمت ۲]

جس نے خود پر زبان کو حاکم بنالیا، اُس نے اپنی شخصیت کو ذلیل ورسوا کیا۔

He who has let his tongue rule over him, has debased his own self. (Saying 2)

148 بخل

اَلْبُخْلُ عَارٌ۔ [حکمت ۳]

بخل ننگ وعار ہے۔

Miserliness is shame. (Saying 3)

149 بزدلی

اَلْجُبْنُ مَنْقَصَةٌ۔ [حکمت ۳]

بزدلی نقص وعیب ہے۔

Cowardice is a defect. (Saying 3)

150 فقر

اَلْفَقْرُ يُخْرِسُ الْفَطِنَ عَنْ حُجَّتِهِ۔ [حکمت ۳]

فقر وتنگدستی عقلمند کی زبان کو دلائل کی قوت دکھانے سے گونگا بنادیتی ہے۔

Poverty mutes the intelligent man, preventing him from making his case. (Saying 3)

151 مفلسی

اَلْمُقِلُّ غَرِیْبٌ فِیْ بَلْدَتِهٖ۔ [حکمت ۳]

مفلس اپنے شہر میں رہ کر بھی پردیسی ہوتا ہے۔

A poor man is a stranger in his own town. (Saying 3)

152 عاجزی

اَلْعَجْزُ اٰفَةٌ۔ [حکمت ۳]

عاجزی و درماندگی مصیبت و آفت ہے۔

Weakness is ruin. (Saying 3)

153 صبر

اَلصَّبْرُ شَجَاعَةٌ۔ [حکمت ۳]

صبر و تحمل بہادری و شجاعت ہے۔

Patience is valour. (Saying 3)

154 زہد

اَلزُّهْدُ ثَرْوَةٌ۔ [حکمت ۳]

دُنیا سے بے تعلقی و بے نیازی بڑی دولت ہے۔

Abstinence is wealth. (Saying 3)

155 پرہیزگاری

اَلْوَرَعُ جُنَّةٌ۔ [حکمت ۳]

تقویٰ و پرہیزگاری ڈھال ہے۔

Piety is a shield. (Saying 3)

156 تسلیم و رضا

نِعْمَ الْقَرِيْنُ الرِّضٰى۔ [حکمت ۴]

تسلیم و رضا بہترین ساتھی ہے۔

The best of companions is submission to Allah's will. (Saying 4)

157 علم

اَلْعِلْمُ وِرَاثَةٌ كَرِيْمَةٌ۔ [حکمت ۴]

علم و دانائی عظیم وراثت و ترکہ ہے۔

Wisdom is the noblest heritage. (Saying 4)

158 ادب

اَلْاٰدَابُ حُلَلٌ مُّجَدَّدَةٌ۔ [حکمت ۴]

آداب و اخلاق نیا وجدید لباس ہیں۔

Good manners are fresh clothing. (Saying 4)

159 فکر

اَلْفِكْرُ مِرْاٰةٌ صَافِيَةٌ۔ [حکمت ۴]

فکر صاف و شفاف آئینہ ہے۔

Thinking is a clear mirror. (Saying 4)

160 راز داری

صَدْرُ الْعَاقِلِ صُنْدُوْقُ سِرِّهٖ۔ [حکمت ۵]

عقلمند کا سینہ اُس کے رازوں کا خزینہ ہوتا ہے۔

The chest of an intelligent man is the vault of his secrets. (Saying 5)

161 کشادہ روئی

اَلْبَشَاشَةُ حِبَالَةُ الْمَوَدَّةِ۔ [حکمت۵]

کشادہ روئی محبت و دوستی کا پھندا ہے۔

Cheerfulness is the net of friendship. (Saying 5)

162 بردباری

اَلِاحْتِمَالُ قَبْرُ الْعُيُوبِ۔ [حکمت۵]

تحمل و بردباری عیبوں کا مدفن ہیں۔

Toleration is the grave of imperfections. (Saying 5)

163 خود پسندی

مَنْ رَّضِيَ عَنْ نَّفْسِهٖ كَثُرَ السَّاخِطُ عَلَيْهِ۔ [حکمت۶]

جو شخص خود کو بہت پسند کرتا ہے وہ دوسروں کے لیے ناپسندیدہ ہو جاتا ہے۔

He who admires himself excessively becomes disliked by others. (Saying 6)

164 لوگوں سے برتاؤ

خَالِطُوا النَّاسَ مُخَالَطَةً اِنْ مِّتُّمْ مَّعَهَا بَكَوْا عَلَيْكُمْ، وَاِنْ عِشْتُمْ حَنُّوْا اِلَيْكُمْ۔ [حکمت۹]

لوگوں سے یوں میل جول رکھو کہ اگر مر جاؤ تو تم پر روئیں اور زندہ رہو تو تمہارے ملنے کے مشتاق رہیں۔

Meet people in such a manner that if you die, they should weep for you, and if you live, they should long for you. (Saying 9)

165 عفوو درگذشت

اِذَا قَدَرْتَ عَلٰی عَدُوِّكَ فَاجْعَلِ الْعَفْوَ عَنْهُ شُكْرًا لِّلْقُدْرَةِ عَلَيْهِ۔

[حکمت ۱۰]

دشمن پر قابو پاؤ تو اس قابو پانے کا شکرانہ اس کو معاف کر دینا قرار دو۔

When you have gained power over your enemy, forgive him out of gratitude for the ability to overpower him. (Saying 10)

166 عاجز انسان

اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ اكْتِسَابِ الْاِخْوَانِ، وَ اَعْجَزُ مِنْهُ مَنْ ضَيَّعَ مَنْ ظَفِرَ بِهٖ مِنْهُمْ۔ [حکمت ۱۱]

لوگوں میں سب سے عاجز وہ ہے جو اپنی عمر میں دوست نہ بنا سکے اور اس سے بھی زیادہ عاجز وہ ہے جو بنائے ہوئے دوست کھو دے۔

The most helpless is he who fails to win friends, but still more helpless is he who loses the friends he has made. (Saying 11)

167 درگزر

اَقِيْلُوْا ذَوِی الْمُرُوْءَاتِ عَثَرَاتِهِمْ۔ [حکمت ۱۹]

با مروت لوگوں کی لغزشوں سے درگزر کرو۔

Forgive the shortcomings of considerate people. (Saying 19)

168 خوف کا نتیجہ

قُرِنَتِ الْهَيْبَةُ بِالْخَيْبَةِ، وَالْحَيَاءُ بِالْحِرْمَانِ۔ [حکمت ۲۰]

خوف کا نتیجہ ناکامی اور شرم کا نتیجہ محرومی ہے۔

Fear results in failure, and timidity in deprivation. (Saying 20)

169 فرصت

اَلْفُرْصَةُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ، فَانْتَهِزُوْا فُرَصَ الْخَيْرِ۔ [حکمت ۲۰]

فرصت کی گھڑیاں تیز رفتار بادل کی طرح گزر جاتی ہیں لہذا بھلائی کے ملے ہوئے موقعوں کو غنیمت جانو۔

The times of opportunity pass by like the clouds, so seize good opportunities. (Saying 20)

170 کردار

مَنْ اَبْطَاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ۔ [حکمت ۲۲]

جسے اس کے اعمال پیچھے ہٹا دیں اسے نسب آگے نہیں بڑھا سکتا۔

He whose actions hold him back cannot be carried forward by his lineage. (Saying 22)

171 غمگین کی مدد

مِنْ كَفَّارَاتِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ اِغَاثَةُ الْمَلْهُوْفِ، وَ التَّنْفِيْسُ عَنِ الْمَكْرُوْبِ۔ [حکمت ۲۳]

کسی ستم رسیدہ کی فریادرسی اور مصیبت زدہ کو غم سے نجات دلانا اور تسلی دینا بڑے بڑے گناہوں کا کفارہ ہے۔

To relieve the oppressed and provide comfort to the grieving is a manner of atoning for great sins. (Saying 23)

172 خواہشوں سے آزادی

مَنِ اشْتَاقَ اِلَى الْجَنَّةِ سَلَا عَنِ الشَّهَوَاتِ۔ [حکمت ۳۰]

جو جنت کا مشتاق ہوگا وہ خواہشاتِ نفس کو بھلا دے گا۔

He who longs for paradise will forget his desires. (Saying 30)

173 جھگڑے سے دوری

مَنْ جَعَلَ الْمِرَآءَ دَيْدَنًا لَّمْ يُصْبِحْ لَيْلُهٗ۔ [حکمت ۳۱]

جس نے لڑائی جھگڑے کو اپنا شیوہ بنا لیا اس کی رات کبھی صبح سے ہمکنار نہیں ہو سکتی۔

For the one who has made fighting his habit, dawn will never follow his night. (Saying 31)

174 بڑی دولت مندی

اَشْرَفُ الْغِنٰی تَرْکُ الْمُنٰی۔ [حکمت ۳۴]

بہترین دولت مندی یہ ہے کہ تمناؤں کو ترک کردے۔

The best wealth is the relinquishment of desires. (Saying 34)

175 دوسروں کی عزت

مَنْ اَسْرَعَ اِلَی النَّاسِ بِمَا یَکْرَهُوْنَ، قَالُوْا فِیْهِ مَا لَا یَعْلَمُوْنَ۔ [حکمت ۳۵]

جو لوگوں کے بارے میں فوراً ایسی باتیں کہہ دیتا ہے جو اُنہیں ناگوار گزریں تو لوگ بھی اس کے لئے ایسی باتیں کہتے ہیں کہ جنہیں وہ جانتے بھی نہیں۔

If someone is quick to say about people what they dislike, they speak of him about that which they do not know. (Saying 35)

176 لمبی اُمیدیں

مَنْ اَطَالَ الْاَمَلَ اَسَآءَ الْعَمَلَ۔ [حکمت ۳۶]

جس نے لمبی امیدیں باندھیں اس نے اپنے اعمال بگاڑ لئے۔

He who has high hopes ruins his actions. (Saying 36)

177 بڑی دولت

اِنَّ اَغْنَی الْغِنَی الْعَقْلُ۔ [حکمت ۳۸]

سب سے بڑی دولت عقل و دانش ہے۔

The richest of riches is intelligence. (Saying 38)

178 حماقت

اَکْبَرُ الْفَقْرِ الْحُمْقُ۔ [حکمت۳۸]

سب سے بڑی ناداری حماقت و بے عقلی ہے۔

The greatest poverty is foolishness. (Saying 38)

179 بڑی وحشت

اَوْحَشُ الْوَحْشَةِ الْعُجْبُ۔ [حکمت۳۸]

سب سے بڑی وحشت غرور وخود بینی ہے۔

The worst horror is pride and arrogance. (Saying 38)

180 ذاتی جوہر

اَکْرَمُ الْحَسَبِ حُسْنُ الْخُلُقِ۔ [حکمت۳۸]

سب سے بڑا ذاتی جوہر حسنِ خلق ہے۔

The greatest achievement is goodness of character. (Saying 38)

181 احمق سے دوستی

اِیَّاکَ وَ مُصَادَقَةَ الْاَحْمَقِ۔ [حکمت۳۸]

بے وقوف سے دوستی نہ کرنا۔

Do not befriend a fool. (Saying 38)

182 زبان کی اہمیت

لِسَانُ الْعَاقِلِ وَرَآءَ قَلْبِهٖ، وَ قَلْبُ الْاَحْمَقِ وَرَآءَ لِسَانِهٖ۔ [حکمت ۴۰]

عقل مند کی زبان اس کے دل کے پیچھے ہے اور بے وقوف کا دل اُس کی زبان کے پیچھے ہے۔

The tongue of a wise man is behind his heart, and the heart of a fool is behind his tongue. (Saying 41)

183 غرور

سَيِّئَةٌ تَسُوْءُكَ خَيْرٌ عِنْدَ اللهِ مِنْ حَسَنَةٍ تُعْجِبُكَ۔ [حکمت ۴۶]

وہ غلطی جو تمہیں پشیمان کرے اللہ کے ہاں اُس اچھائی سے بہتر ہے جو تمہیں مغرور کردے۔

The sin that displeases you in the view of Allah is better than the virtue which makes you proud. (Saying 46)

184 ہمت

قَدْرُ الرَّجُلِ عَلٰى قَدْرِ هِمَّتِهٖ۔ [حکمت ۴۷]

انسان کی قدر و قیمت اُس کی ہمت کے اعتبار سے ہوتی ہے۔

Man is valued according to his courage. (Saying 47)

185 دور اندیشی

اَلظَّفَرُ بِالْحَزْمِ۔ [حکمت ۴۸]

کامیابی دور اندیشی سے وابستہ ہے۔

Victory is associated with foresight. (Saying 48)

186 انس ومحبت

قُلُوْبُ الرِّجَالِ وَحْشِیَّۃٌ، فَمَنْ تَاَلَّفَھَا اَقْبَلَتْ عَلَیْہِ۔ [حکمت ۵۰]

لوگوں کے دل صحرائی جانور ہیں جو ان کو سدھائے گا اس کی طرف جھکیں گے۔

The hearts of the people are wild beasts. They will stoop to whoever tames them. (Saying 50)

187 طاقت کا شکرانہ

اَوْلَی النَّاسِ بِالْعَفْوِ اَقْدَرُھُمْ عَلَی الْعُقُوْبَۃِ۔ [حکمت ۵۲]

معاف کرنا سب سے زیادہ اسے زیب دیتا ہے جو سزا دینے پر سب سے زیادہ قدرت رکھتا ہو۔

To pardon best befits the one with the most power to punish. (Saying 52)

188 عقل

لَا غِنٰی کَالْعَقْلِ، وَلَا فَقْرَ کَالْجَھْلِ۔ [حکمت ۵۴]

عقل سے بڑھ کر کوئی ثروت نہیں اور جہالت سے بڑھ کر کوئی فقر نہیں۔

There is no wealth greater than wisdom, and no poverty greater than ignorance. (Saying 54)

189 ادب

لَا مِیْرَاثَ کَالْاَدَبِ۔ [حکمت ۵۴]

ادب جیسی کوئی میراث نہیں۔

There is no heritage like culture. (Saying 54)

190 مشورہ

لَا ظَهِيْرَ كَالْمُشَاوَرَةِ۔ [حکمت ۵۴]

مشورہ جیسا کوئی مددگار نہیں۔

There is no support like consultation. (Saying 54)

191 غربت

اَلْغِنٰى فِي الْغُرْبَةِ وَطَنٌ، وَ الْفَقْرُ فِي الْوَطَنِ غُرْبَةٌ۔ [حکمت ۵۶]

دولت ہو تو پردیس میں بھی دیس ہے اور مفلسی ہو تو دیس میں بھی پردیس ہے۔

For the wealthy, a strange land is a homeland, and for the poor, a homeland is a strange land. (Saying 56)

192 قناعت

اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَّا يَنْفَدُ۔ [حکمت ۵۷]

قناعت وہ سرمایہ ہے جو ختم نہیں ہو سکتا۔

Contentment is a wealth that cannot diminish. (Saying 57)

193 سچی راہنمائی

مَنْ حَذَّرَكَ كَمَنْ بَشَّرَكَ۔ [حکمت ۵۹]

جس نے تمہیں برائیوں سے ڈرایا گویا اس نے تمہیں اچھائیوں کی خوشخبری سنائی۔

Whoever warns you is like one who gives you good tidings. (Saying 59)

194 زبان کے خطرات

اَللِّسَانُ سَبُعٌ، اِنْ خُلِّیَ عَنْهُ عَقَرَ۔ [حکمت ۶۰]

زبان ایک ایسا درندہ ہے کہ اگر اُسے کھلا چھوڑ دیا جائے تو پھاڑ کھائے۔

The tongue is a beast; if it is left loose, it devours. (Saying 60)

195 سلام

اِذَا حُیِّیْتَ بِتَحِیَّةٍ فَحَیِّ بِاَحْسَنَ مِنْهَا۔ [حکمت ۶۲]

جب تم پر سلام کیا جائے تو اُس سے اچھے طریقہ سے جواب دو۔

When you are greeted, give better greetings in return. (Saying 62)

196 غفلت

اَهْلُ الدُّنْیَا کَرَکْبٍ یُّسَارُ بِهِمْ وَهُمْ نِیَامٌ۔ [حکمت ۶۴]

دنیا والے ایسے سواروں کے مانند ہیں جنہیں لے جایا جا رہا ہے اور وہ سو رہے ہیں۔

The people of the world are like travellers being carried while they sleep. (Saying 64)

197 دوستی کی اہمیت

فَقْدُ الْاَحِبَّةِ غُرْبَةٌ۔ [حکمت ۶۵]

دوستوں کو کھو دینا غریب الوطنی ہے۔

Losing friends means exile. (Saying 65)

198 نااہل سے سوال

فَوْتُ الْحَاجَةِ اَهْوَنُ مِنْ طَلَبِهَا اِلٰى غَيْرِ اَهْلِهَا۔ [حکمت ٦٦]

حاجت وضرورت کا پورا نہ ہونا نااہل سے مانگنے سے بہتر ہے۔

To miss out on what one needs is better than to seek it from an unsuitable person. (Saying 66)

199 سخاوت

لَا تَسْتَحِ مِنْ اِعْطَاءِ الْقَلِيْلِ، فَاِنَّ الْحِرْمَانَ اَقَلُّ مِنْهُ۔ [حکمت ٦٧]

تھوڑا دینے سے شرماؤ نہیں کیونکہ خالی ہاتھ پھیرنا تو اس سے بھی گری ہوئی بات ہے۔

Do not be ashamed to give a little, because giving nothing is worse. (Saying 67)

200 شکست سے نہ گھبرائیں

اِذَا لَمْ يَكُنْ مَا تُرِيْدُ فَلَا تُبَلْ مَا كُنْتَ۔ [حکمت ٦٩]

اگر حسب منشا تمھارا کام نہ بن سکے تو پھر جس حالت میں ہو مصروف رہو۔

If what you wish for does not work out, then keep yourself busy where you are. (Saying 69)

201 جہالت

لَا تَرَى الْجَاهِلَ اِلَّا مُفْرِطًا اَوْ مُفَرِّطًا۔ [حکمت ٧٠]

جاہل کو حد سے آگے بڑھا ہوا یا اس سے بہت پیچھے پاؤ گے۔

You will find the ignorant either remiss or excessive. (Saying 70)

202 خاموشی

اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ ۔ [حکمت ۷۱]

جب عقل پختہ ہوتی ہے تو گفتگو کم ہو جاتی ہے۔

When intelligence increases, speech decreases. (Saying 71)

203 راہنما کی ذمہ داریاں

مَنْ نَّصَبَ نَفْسَهٗ لِلنَّاسِ اِمَامًا، فَلْيَبْدَاْ بِتَعْلِيْمِ نَفْسِهٖ قَبْلَ تَعْلِيْمِ غَيْرِهٖ۔ [حکمت ۷۳]

جو لوگوں کا راہنما بنتا ہے اسے دوسروں کو سکھانے سے پہلے خود سیکھنا چاہیے۔

Whoever places himself as a leader of the people, he should educate himself before educating others. (Saying 73)

204 موت کا سفر

نَفَسُ الْمَرْءِ خُطَاهُ اِلٰى اَجَلِهٖ۔ [حکمت ۷۴]

انسان کی ہر سانس ایک قدم ہے جو اسے موت کی طرف بڑھائے لئے جا رہا ہے۔

Every breath of a man is a step towards his death. (Saying 74)

205 پہچان کا طریقہ

اِنَّ الْاُمُوْرَ اِذَا اشْتَبَهَتْ اُعْتُبِرَ اٰخِرُهَا بِاَوَّلِهَا ۔ [حکمت ۷۶]

جب کسی کام میں اچھے برے کی پہچان نہ رہے تو آغاز کو دیکھ کر انجام کو پہچان لینا چاہیے۔

When you cannot tell whether something is good or bad, look at the onset to understand the outcome. (Saying 76)

206 حکمت

اَلۡحِكۡمَةُ ضَالَّةُ الۡمُؤۡمِنِ، فَخُذِ الۡحِكۡمَةَ وَ لَوۡ مِنۡ اَهۡلِ النِّفَاقِ۔
[حکمت۸۰]

حکمت مومن ہی کی گمشدہ چیز ہے اسے حاصل کرو اگرچہ منافق سے لینا پڑے۔

Wisdom is the lost belonging of the believer, so get it, even if that must be from a hypocrite. (Saying 80)

207 انسان کی قیمت

قِيۡمَةُ كُلِّ امۡرِءٍ مَّا يُحۡسِنُهٗ۔ [حکمت۸۱]

ہر شخص کی قیمت وہ ہنر و کمال ہے جو اس شخص میں پایا جائے۔

The worth of each person is in their talents and accomplishments. (Saying 81)

208 لاعلمی کا اعتراف

لَا يَسۡتَحِيَنَّ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ اِذَا سُئِلَ عَمَّا لَا يَعۡلَمُ اَنۡ يَّقُوۡلَ لَا اَعۡلَمُ۔ [حکمت۸۲]

اگر تم میں سے کسی سے کوئی ایسی بات پوچھی جائے کہ جسے وہ نہ جانتا ہو تو یہ کہنے میں نہ شرمائے کہ "میں نہیں جانتا"۔

If one of you is asked what you do not know, do not be ashamed to say ‘I do not know’. (Saying 82)

209 بوڑھوں کی رائے

رَأْيُ الشَّيْخِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ جَلَدِ الْغُلَامِ ۔ [حکمت ۸۶]

بوڑھے کی رائے مجھے جوان کی ہمت سے زیادہ پسند ہے۔

I like the opinions of an old man more than the determination of a young man. (Saying 86)

210 حکیمانہ اقوال

اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَمَلُّ كَمَا تَمَلُّ الْاَبْدَانُ، فَابْتَغُوْا لَهَا طَرَآئِفَ الْحِكَمِ ۔ [حکمت ۹۱]

یہ دل بھی اسی طرح اکتا جاتے ہیں جس طرح بدن اکتا جاتے ہیں لہذا ان کے لئے لطیف حکیمانہ نکات تلاش کرو۔

Hearts tire the same way as bodies tire, so seek beautiful wisdoms for them. (Saying 91)

211 عمل

اَوْضَعُ الْعِلْمِ مَا وَقَفَ عَلَى اللِّسَانِ، وَاَرْفَعُهٗ مَا ظَهَرَ فِي الْجَوَارِحِ وَ الْاَرْكَانِ ۔ [حکمت ۹۲]

وہ علم بہت بے قدر و قیمت ہے جو زبان تک رہ جائے اور وہ علم بہت بلند مرتبہ ہے جو اعضاء و جوارح سے نمودار ہو۔

The most worthless knowledge is that which remains on the tongue and knowledge of the highest value is that which is evident in the actions of limbs and organs. (Saying 92)

212 عقل

لَا مَالَ اَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ۔ [حکمت ۱۱۳]

عقل سے بڑھ کر کوئی مال سودمند نہیں۔

No wealth brings greater returns than wisdom. (Saying 113)

213 وحشت ناک تنہائی

لَا وَحْدَةَ اَوْحَشُ مِنَ الْعُجْبِ۔ [حکمت ۱۱۳]

خود بینی سے بڑھ کر کوئی تنہائی وحشت ناک نہیں ہے۔

No loneliness is more estranging than vanity. (Saying 113)

214 دور اندیشی

لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ۔ [حکمت ۱۱۳]

دور اندیشی سے بڑھ کر کوئی عقل کی بات نہیں۔

There is no greater wisdom than foresight. (Saying 113)

215 تقویٰ

لَا كَرَمَ كَالتَّقْوٰى۔ [حکمت ۱۱۳]

تقویٰ و پرہیزگاری جیسی کوئی بزرگی نہیں۔

There is no greatness like piety. (Saying 113)

216 بہترین ساتھی

لَا قَرِیْنَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ۔ [حکمت ۱۱۳]

خوش خلقی سے بہتر کوئی ساتھی نہیں۔

There is no better companion than good-naturedness. (Saying 113)

217 ادب

لَا مِیْرَاثَ كَالْاَدَبِ۔ [حکمت ۱۱۳]

ادب جیسی کوئی میراث نہیں۔

There is no legacy like civility. (Saying 113)

218 توفیق

لَا قَآئِدَ كَالتَّوْفِیْقِ۔ [حکمت ۱۱۳]

توفیق جیسا کوئی رہنما نہیں۔

There is no leader like divine guidance. (Saying 113)

219 عمل صالح

لَا تِجَارَةَ كَالْعَمَلِ الصَّالِحِ، وَلَا رِبْحَ كَالثَّوَابِ۔ [حکمت ۱۱۳]

اعمال خیر سے بڑھ کر کوئی تجارت نہیں اور ثواب جیسا کوئی نفع نہیں۔

There is no trade bigger than good deeds, and no profit like (divine) reward. (Saying 113)

220 شبہات میں ذمہ داری

لَا وَرَعَ كَالْوُقُوفِ عِنْدَ الشُّبْهَةِ۔ [حکمت ۱۱۳]

شبہات میں رُک جانے سے بہتر کوئی ورع و پرہیز گاری نہیں۔

There is no piety better than stopping in a time of doubt. (Saying 113)

221 زہد

لَا زُهْدَ كَالزُّهْدِ فِي الْحَرَامِ۔ [حکمت ۱۱۳]

حرام سے بے رغبتی سے بڑھ کر کوئی زہد نہیں۔

There is no abstinence like that from prohibited deeds. (Saying 113)

222 تفکر

لَا عِلْمَ كَالتَّفَكُّرِ۔ [حکمت ۱۱۳]

تفکر وتدبر سے بڑھ کر کوئی علم نہیں۔

There is no knowledge like thought and reason. (Saying 113)

223 فرائض

لَا عِبَادَةَ كَأَدَاءِ الْفَرَائِضِ۔ [حکمت ۱۱۳]

ادائے فرائض کے مانند کوئی عبادت نہیں۔

There is no worship like the performance of duties. (Saying 113)

224 حیا وصبر

لَا اِیْمَانَ کَالْحَیَآءِ وَالصَّبْرِ۔ [حکمت ۱۱۳]

حیا وصبر سے بڑھ کر کوئی ایمان نہیں۔

There is nothing better than modesty and patience. (Saying 113)

225 تواضع

لَا حَسَبَ کَالتَّوَاضُعِ۔ [حکمت ۱۱۳]

تواضع وانکساری سے بڑھ کر کوئی بزرگواری وسرفرازی نہیں ہے۔

There is no prestige like humility. (Saying 113)

226 علم

لَا شَرَفَ کَالْعِلْمِ۔ [حکمت ۱۱۳]

علم جیسی کوئی بزرگی وشرافت نہیں۔

There is no nobility like knowledge. (Saying 113)

227 حِلم

لَا عِزَّ کَالْحِلْمِ۔ [حکمت ۱۱۳]

حلم کے مانند کوئی عزت نہیں۔

There is no honour like forbearance. (Saying 113)

228 مشورہ

لَا مُظَاهَرَةَ أَوْثَقُ مِنَ الْمُشَاوَرَةِ۔ [حکمت ۱۱۳]

مشورہ سے مضبوط کوئی پشت پناہ نہیں۔

No support is stronger than consultation. (Saying 113)

229 فرصت

إِضَاعَةُ الْفُرْصَةِ غُصَّةٌ۔ [حکمت ۱۱۸]

فرصت کا ضائع کر دینا غم واندوہ کا باعث ہوتا ہے۔

Wasted opportunity causes grief. (Saying 118)

230 تواضع

طُوبَىٰ لِمَنْ ذَلَّ فِي نَفْسِهِ، وَطَابَ كَسْبُهُ۔ [حکمت ۱۲۳]

خوش نصیب ہے وہ جس نے تواضع کو اختیار کیا اور جس کی کمائی پاکیزہ ہے۔

Blessed is he who humbles himself, and whose livelihood is pure. (Saying 123)

231 تکبر

عَجِبْتُ لِلْمُتَكَبِّرِ الَّذِي كَانَ بِالْأَمْسِ نُطْفَةً وَّ يَكُونُ غَدًا جِيفَةً۔
[حکمت ۱۲۶]

مجھے تعجب ہے متکبر و مغرور پر جو کل ایک نطفہ تھا اور کل کو مردار ہوگا۔

I wonder at the arrogant man who was just a drop of semen yesterday and will be a corpse tomorrow. (Saying 123)

232 عمل میں کوتاہی

مَنْ قَصَّرَ فِي الْعَمَلِ ابْتُلِيَ بِالْهَمِّ۔ [حکمت ۱۲۷]

جو عمل میں کوتاہی کرتا ہے وہ رنج واندوہ میں مبتلا رہتا ہے۔

Whoever falls short of actions, falls into sorrow and grief. (Saying 128)

233 عظمتِ خدا

عِظَمُ الْخَالِقِ عِنْدَكَ يُصَغِّرُ الْمَخْلُوقَ فِي عَيْنِكَ۔ [حکمت ۱۲۹]

خالق کی عظمت کا احساس تمھاری نظروں میں مخلوق کو حقیر و پست کردے۔

The majesty of the Creator in your eyes diminishes your view of the created. (Saying 129)

234 توشۂ سفر

خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى۔ [حکمت ۱۳۰]

بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔

The best provision is piety. (Saying 130)

235 دنیا اولیاء کی مسجد

اِنَّ الدُّنْيَا مَسْجِدُ اَحِبَّاۤءِ اللهِ۔ [حکمت ۱۳۱]

بلاشبہ دنیا اللہ کے محبوب لوگوں کے لیے عبادت کی جگہ ہے۔

No doubt, this world is the place of worship for the lovers of Allah. (Saying 131)

236 دوستی کے فرائض

لَا يَكُونُ الصَّدِيقُ صَدِيقًا حَتّٰى يَحْفَظَ اَخَاهُ فِي ثَلَاثٍ: فِي نَكْبَتِهٖ، وَ غَيْبَتِهٖ، وَ وَفَاتِهٖ۔ [حکمت ۱۳۴]

دوست اس وقت تک دوست نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کی تین موقعوں پر نگہداشت نہ کرے: مصیبت کے موقع پر، اس کے پس پشت اور اس کے مرنے کے بعد۔

A friend is not a true friend unless he affords protection to his brother on three occasions: in his adversity, in his absence and at his death. (Saying 134)

237 شکر

مَنْ اُعْطِيَ الشُّكْرَ لَمْ يُحْرَمِ الزِّيَادَةَ۔ [حکمت ۱۳۵]

جو شکر کرے وہ اضافہ سے محروم نہیں رہتا۔

He who gives thanks is not deprived of the increase of favours. (Saying 135)

238 عورت کا جہاد

جِهَادُ الْمَرْاَةِ حُسْنُ التَّبَعُّلِ۔ [حکمت ۱۳۶]

عورت کا جہاد شوہر کے ساتھ اچھا برتاؤ ہے۔

The jihad of a woman is to behave well with her husband. (Saying 136)

239 صدقہ

اِسۡتَنۡزِلُوا الرِّزۡقَ بِالصَّدَقَةِ۔ [حکمت ۱۳۷]

صدقہ کے ذریعے رزق وروزی طلب کرو۔

Seek sustenance by means of giving alms. (Saying 137)

240 سخاوت

مَنۡ اَيۡقَنَ بِالۡخَلَفِ جَادَ بِالۡعَطِيَّةِ۔ [حکمت ۱۳۸]

جسے عوض کے ملنے کا یقین ہو وہ عطیہ دینے میں دریا دلی دکھاتا ہے۔

He who is sure of receiving in return is generous in giving. (Saying 138)

241 میانہ روی

مَا عَالَ مَنِ اقۡتَصَدَ۔ [حکمت ۱۴۰]

جو میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ محتاج نہیں ہوتا۔

He who is moderate does not become destitute. (Saying 140)

242 محبت

اَلتَّوَدُّدُ نِصۡفُ الۡعَقۡلِ۔ [حکمت ۱۴۲]

محبت سے پیش آنا عقل کا نصف حصّہ ہے۔

Loving is half of wisdom. (Saying 142)

243 غم

اَلْهَمُّ نِصْفُ الْهَرَمِ۔ [حکمت ۱۴۳]

غم آدھا بڑھاپا ہے۔

Grief is half of old age. (Saying 143)

244 علم و مال میں فرق

اَلْمَالُ تَنْقُصُهُ النَّفَقَةُ، وَالْعِلْمُ يَزْكُوْ عَلَى الْاِنْفَاقِ۔ [حکمت ۱۴۷]

مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے لیکن علم صرف کرنے سے بڑھتا ہے۔

Wealth diminishes by spending, while knowledge increases with use. (Saying 147)

245 زبان

اَلْمَرْءُ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ۔ [حکمت ۱۴۸]

انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہے۔

Man is concealed under his tongue. (Saying 148)

246 خودشناسی

هَلَكَ امْرُؤٌ لَّمْ يَعْرِفْ قَدْرَهٗ۔ [حکمت ۱۴۹]

جو شخص اپنی قدر و منزلت کو نہیں پہچانتا وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

He who does not know his own worth is ruined. (Saying 149)

247 عمل کے بغیر اُمید

لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَرْجُو الْآخِرَةَ بِغَيْرِ الْعَمَلِ. [حکمت ۱۵۰]

ان لوگوں میں سے نہ بنو جو عمل کے بغیر حسنِ انجام کی امید رکھتے ہیں۔

Do not be of those who hope for a good outcome without action. (Saying 150)

248 صبر کا پھل

لَا يَعْدَمُ الصَّبُورُ الظَّفَرَ، وَإِنْ طَالَ بِهِ الزَّمَانُ. [حکمت ۱۵۳]

صبر کرنے والا کامیابی سے محروم نہیں ہوتا چاہے اس میں طویل زمانہ لگ جائے۔

The patient will not be deprived of success even if it takes a long time. (Saying 153)

249 عبرت

قَدْ بُصِّرْتُمْ إِنْ أَبْصَرْتُمْ. [حکمت ۱۵۷]

اگر تم دیکھو تو تمہیں دکھایا جاچکا ہے۔

You have been shown if (only) you care to see. (Saying 157)

250 احسان

عَاتِبْ اَخَاكَ بِالْاِحْسَانِ اِلَيْهِ، وَ ارْدُدْ شَرَّهٗ بِالْاِنْعَامِ عَلَيْهِ۔

[حکمت ۱۵۸]

اپنی بھائی کو سزا دینی ہو تو اس پر احسان کرو اور اس کے شر سے بچنا چاہو تو اس پر لطف و انعام کرو۔

Admonish your brother by being kind towards him and prevent his evil by bestowing on him bounties. (Saying 158)

251 تہمت

مَنْ وَضَعَ نَفْسَهٗ مَوَاضِعَ التُّهْمَةِ فَلاَ يَلُوْمَنَّ مَنْ أَسَاءَ بِهِ الظَّنَّ۔

[حکمت ۱۵۹]

جو شخص خود کو بدنامی کی جگہوں پر لے جائے تو پھر اُسے بُرا نہ کہے جو اُس سے بدظن ہو۔

Whoever takes himself to places of disgrace, should not blame those who have bad opinions of him. (Saying 159)

252 مشورہ

مَنِ اسْتَبَدَّ بِرَأْيِهٖ هَلَكَ، وَمَنْ شَاوَرَ الرِّجَالَ شَارَكَهَا فِيْ عُقُوْلِهَا۔

[حکمت ۲۶۱]

جو اپنی ہی رائے کو سب کچھ سمجھتا ہے وہ ہلاک ہوگا اور جو لوگوں سے مشورہ کرے گا وہ ان کی عقلوں میں شریک ہو جائے گا۔

He who considers only his own opinion will perish and he who consults other people will become a partner in their wisdom. (Saying 161)

253 رازداری

مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ كَانَتِ الْخِيَرَةُ بِيَدِهِ۔ [حکمت ۱۶۲]

جو اپنے راز کو پوشیدہ رکھے گا اس کا اختیار اس کے ہاتھ میں رہے گا۔

He who keeps his secrets will retain control in his own hands. (Saying 162)

254 فقر

اَلْفَقْرُ الْمَوْتُ الْاَكْبَرُ۔ [حکمت ۱۶۳]

فقر و تنگدستی سب سے بڑی موت ہے۔

Poverty is the greatest death. (Saying 163)

255 خود پسندی

اَلْاِعْجَابُ يَمْنَعُ مِنَ الْاِزْدِيَادِ۔ [حکمت ۱۶۷]

خود پسندی ترقی سے مانع ہوتی ہے۔

Vanity hinders progress. (Saying 167)

256 جہالت

اَلنَّاسُ اَعْدَآءُ مَا جَهِلُوْا۔ [حکمت ۱۷۲]

لوگ اس چیز کے دشمن ہوتے ہیں جسے نہیں جانتے۔

People are enemies of what they do not know. (Saying 172)

257 آراء کا احترام

مَنِ اسْتَقْبَلَ وُجُوْهَ الْاٰرَآءِ عَرَفَ مَوَاقِعَ الْخَطَاِ۔ [حکمت ۱۷۳]

جو شخص مختلف آراء کا سامنا کرتا ہے وہ خطاؤں کے مقامات کو پہچان لیتا ہے۔

He who considers various opinions recognises where the pitfalls are. (Saying 173)

258 خوف میں کودنا

اِذَا هِبْتَ اَمْرًا فَقَعْ فِيْهِ۔ [حکمت ۱۷۵]

جب کسی امر سے دہشت محسوس کرو تو اس میں کود پڑو۔

When you are afraid of something, dive straight into it. (Saying 175)

259 سرداری کا راز

اٰلَةُ الرِّيَاسَةِ سَعَةُ الصَّدْرِ۔ [حکمت ۱۷۶]

سرداری کے حصول کا ذریعہ وسعت قلبی ہے۔

The means to leadership is an open heart. (Saying 176)

260 بدکاری کی سزا

اُزْجُرِ الْمُسِیْٓءَ بِثَوَابِ الْمُحْسِنِ۔ [حکمت ۱۷۷]

بدکار کو سزا دو نیکوکار کو اچھا بدلہ دے کر۔

Punish the wicked by rewarding the righteous. (Saying 177)

261 کینہ سے دوری

اُحْصُدِ الشَّرَّ مِنْ صَدْرِ غَیْرِكَ بِقَلْعِهِ مِنْ صَدْرِكَ۔ [حکمت ۱۷۸]

دوسرے کے دل سے کینہ وشر کو کاٹنے کے لئے پہلے اسے اپنے دل سے نکال پھینکو۔

To remove evil from the heart of others, first remove it from your own heart. (Saying 178)

262 ضد

اَللَّجَاجَةُ تَسُلُّ الرَّأْيَ۔ [حکمت ۱۷۹]

ضد انسان کو صحیح فکر ورائے سے روک دیتی ہے۔

Stubbornness prevents correct thought and good advice. (Saying 179)

263 لالچ

اَلطَّمَعُ رِقٌّ مُؤَبَّدٌ۔ [حکمت ۱۸۰]

لالچ ہمیشہ کی غلامی ہے۔

Greed is endless slavery. (Saying 180)

264 دوراندیشی

ثَمَرَةُ التَّفْرِيطِ النَّدَامَةُ، وَثَمَرَةُ الْحَزْمِ السَّلَامَةُ۔ [حکمت ۱۸۱]

کوتاہی کا نتیجہ شرمندگی اور احتیاط ودوراندیشی کا نتیجہ سلامتی ہے۔

The result of negligence is embarrassment, and the result of caution and foresight is security. (Saying 181)

265 خاموشی

لَا خَيْرَ فِي الصَّمْتِ عَنِ الْحُكْمِ، كَمَا أَنَّهُ لَا خَيْرَ فِي الْقَوْلِ بِالْجَهْلِ۔

[حکمت ۱۸۲]

حکیمانہ بات سے خاموشی اختیار کرنے میں کوئی بھلائی نہیں جس طرح جہالت کی بات میں کوئی اچھائی نہیں۔

There is no good in silence when you have words of wisdom just as there is no good in speaking in ignorance. (Saying 182)

266 بخل

هٰذَا مَا بَخِلَ بِهِ الْبَاخِلُونَ۔ [حکمت ۱۹۵]

یہ (غلاظت) وہ ہے جس کے ساتھ بخل کرنے والوں نے بخل کیا تھا۔

This (rubbish dump) is what the misers were stingy about. (Saying 195)

267 عبرت

لَمْ يَذْهَبْ مِنْ مَّالِكَ مَا وَعَظَكَ۔ [حکمت ۱۹۶]

تمہارا وہ مال ضائع نہیں گیا جو تمہارے لیے عبرت ونصیحت کا باعث بن جائے۔

Wealth that is a source of instruction and advice for you has not been wasted. (Saying 196)

268 نیکی سے بددلی

لَا یُزَهِّدَنَّکَ فِی الْمَعْرُوفِ مَنْ لَّا یَشْکُرُهٗ لَکَ۔ [حکمت ۲۰۴]

کسی شخص کا تمہارے حسنِ سلوک پر شکرگزار نہ ہونا تمہیں نیکی اور بھلائی سے بددل نہ بنا دے۔

If someone is not grateful for your good deeds, this should not prevent you from doing good. (Saying 204)

269 محاسبہ

مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهٗ رَبِحَ، وَمَنْ غَفَلَ عَنْهَا خَسِرَ۔ [حکمت ۲۰۸]

جو شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے اور جو غفلت کرتا ہے وہ نقصان میں رہتا ہے۔

He who takes account of his own self profits and he who neglects it loses. (Saying 208)

270 عزت کی محافظ

اَلْجُوْدُ حَارِسُ الْاَعْرَاضِ۔ [حکمت ۲۱۱]

سخاوت عزت و آبرو کی محافظ و پاسبان ہے۔

Generosity is the guardian of honour and dignity. (Saying 211)

271 حِلم

اَلْحِلْمُ فِدَامُ السَّفِيْهِ۔ [حکمت ۲۱۱]

حلم و بردباری احمق کے منہ کا تسمہ ہے۔

Forbearance is the silencer of fools. (Saying 211)

272 درگزر

اَلْعَفْوُ زَکٰوةُ الظَّفَرِ۔ [حکمت ۲۱۱]

درگزر کرنا کامیابی کی زکاۃ ہے۔

Forgiveness is the levy of success. (Saying 211)

273 غداری کا بدلا

اَلسُّلُوُّ عِوَضُكَ مِمَّنْ غَدَرَ۔ [حکمت ۲۱۱]

جو غداری کرے اسے بھول جانا اس کا بدل ہے۔

Forgetting him who betrays is retaliation. (Saying 211)

274 مشورہ

اَلْاِسْتِشَارَةُ عَيْنُ الْهِدَايَةِ۔ [حکمت ۲۱۱]

مشورہ لینا خود صحیح راہ پالینا ہے۔

Consultation is the best route of guidance. (Saying 211)

275 تجربہ کی حفاظت

مِنَ التَّوْفِيقِ حِفْظُ التَّجْرِبَةِ۔ [حکمت۲۱۱]

تجربوں کی حفاظت اچھائیوں اور کامیابیوں میں سے ہے۔

Preservation of experience is a virtue and achievement. (Saying 211)

276 تنگ دل پر بھروسا

لَا تَأْمَنَنَّ مَلُولًا۔ [حکمت۲۱۱]

تنگ دل ورنجیدہ شخص پر اعتماد نہ کرو۔

Do not trust one who is narrow-minded and grieved. (Saying 211)

277 خود پسندی

عُجْبُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ اَحَدُ حُسَّادِ عَقْلِهِ۔ [حکمت۲۱۲]

انسان کی خود پسندی اس کی عقل کے حاسدوں میں سے ہے۔

A man's vanity is one of those that are envious of his intellect. (Saying 212)

278 تکلیف سے چشم پوشی

اَغْضِ عَلَى الْقَذٰى وَاِلَّا لَمْ تَرْضَ اَبَدًا۔ [حکمت۲۱۳]

تکلیف سے چشم پوشی کرو ورنہ کبھی خوش نہیں رہ سکتے۔

Ignore pain or you will never be happy. (Saying 213)

279 نرم مزاجی

مَنْ لَّانَ عُوْدُهٗ كَثُفَتْ اَغْصَانُهٗ۔ [حکمت ۲۱۴]

جس درخت کی لکڑی نرم ہو اس کی شاخیں گھنی ہوتی ہیں۔

The tree whose trunk is soft has thick branches. (Saying 214)

280 مردانگی

فِیْ تَقَلُّبِ الْاَحْوَالِ عِلْمُ جَوَاهِرِ الرِّجَالِ۔ [حکمت ۲۱۷]

حالات کے پلٹوں ہی میں مردوں کے جوہر کھلتے ہیں۔

In changing circumstances, the essence of individuals unfolds. (Saying 217)

281 دوستی کی خامی

حَسَدُ الصَّدِيْقِ مِنْ سُقْمِ الْمَوَدَّةِ۔ [حکمت ۲۱۸]

دوست کا حسد کرنا محبت و دوستی کی خامی ہے۔

The envy of a friend is an affliction in love and friendship. (Saying 218)

282 حرص کی بجلیاں

اَكْثَرُ مَصَارِعِ الْعُقُوْلِ تَحْتَ بُرُوْقِ الْمَطَامِعِ۔ [حکمت ۲۱۹]

اکثر عقلوں کا ٹھوکر کھا کر گرنا طمع و حرص کی بجلیاں چمکنے پر ہوتا ہے۔

Most stumbles of intelligence are caused by lightning flashes of greed. (Saying 219)

283 بدگمانی

لَيْسَ مِنَ الْعَدْلِ الْقَضَآءُ عَلَى الثِّقَةِ بِالظَّنِّ۔ [حکمت ۲۲۰]

قابل اعتماد لوگوں کے بارے بدگمانی کی بنیاد پر فیصلہ کرنا انصاف نہیں۔

It is not just to judge people on the basis of suspicion. (Saying 220)

284 بدترین توشہ

بِئْسَ الزَّادُ اِلَى الْمَعَادِ الْعُدْوَانُ عَلَى الْعِبَادِ۔ [حکمت ۲۲۱]

آخرت کے لئے بدترین توشہ وسامان بندوں پر ظلم وتعدی ہے۔

The worst provision for the Hereafter is oppression and aggression toward people. (Saying 221)

285 درگزر

مِنْ اَشْرَفِ اَعْمَالِ الْكَرِيْمِ غَفْلَتُهٗ عَمَّا يَعْلَمُ۔ [حکمت ۲۲۲]

بلند انسان کے بہترین اعمال میں سے یہ ہے کہ وہ دوسروں کی غلطیوں کو نظر انداز کرتا ہے۔

One of the best deeds of a noble person is that they ignore the mistakes of others. (Saying 222)

286 حیا کا پردہ

مَنْ كَسَاهُ الْحَيَآءُ ثَوْبَهٗ لَمْ يَرَ النَّاسُ عَيْبَهٗ۔ [حکمت ۲۲۳]

جسے حیا نے اپنا لباس اوڑھا دیا لوگوں سے اس کے عیب پوشیدہ رہیں گے۔

When someone is clothed in modesty, his faults will be hidden from the people. (Saying 223)

287 خاموشی

بِكَثْرَةِ الصَّمْتِ تَكُوْنُ الْهَيْبَةُ۔ [حکمت ۲۲۴]

زیادہ خاموشی رعب و ہیبت کا باعث ہوتی ہے۔

Excess of silence causes awe. (Saying 224)

288 انصاف

بِالنَّصَفَةِ يَكْثُرُ الْمُوَاصِلُوْنَ۔ [حکمت ۲۲۴]

انصاف سے دوستوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

Justice increases close friendships. (Saying 224)

289 لطف و کرم

بِالْاِفْضَالِ تَعْظُمُ الْاَقْدَارُ۔ [حکمت ۲۲۴]

لطف و کرم سے قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔

Pleasure and kindness increase worth. (Saying 224)

290 تواضع

بِالتَّوَاضُعِ تَتِمُّ النِّعْمَةُ۔ [حکمت ۲۲۴]

تواضع وانکساری سے نعمت تمام ہوتی ہے۔

Humility brings blessings. (Saying 224)

291 سرداری کا راز

بِاحْتِمَالِ الْمُؤَنِ يَجِبُ السُّؤْدَدُ۔ [حکمت ۲۲۴]

دوسروں کا بوجھ بٹانے سے لازماً سرداری حاصل ہوتی ہے۔

Sharing the burdens of others leads to leadership. (Saying 224)

292 خوش رفتاری

بِالسِّيرَةِ الْعَادِلَةِ يُقْهَرُ الْمُنَاوِئُ۔ [حکمت ۲۲۴]

خوش رفتاری سے کینہ ور دُشمن مغلوب ہوتا ہے۔

By affability, the malicious enemy is defeated. (Saying 224)

293 حلم

بِالْحِلْمِ عَنِ السَّفِيهِ تَكْثُرُ الْاَنْصَارُ عَلَيْهِ۔ [حکمت ۲۲۴]

احمق کے مقابلہ میں حلم و بردباری کرنے سے طرفدار بڑھتے ہیں۔

Against a fool, forbearance increases one's supporters. (Saying 224)

294 ذلت کے قیدی

اَلطَّامِعُ فِي وِثَاقِ الذُّلِّ۔ [حکمت ۲۲۶]

لالچی ہمیشہ ذلّت کی زنجیروں میں گرفتار رہتا ہے۔

The greedy always remain in the chains of disgrace. (Saying 226)

295 دنیا کا غم

مَنْ اَصْبَحَ عَلَى الدُّنْيَا حَزِيْنًا فَقَدْ اَصْبَحَ لِقَضَآءِ اللهِ سَاخِطًا۔
[حکمت ۲۲۸]

جو دنیا کے لیے غمگین ہوتا ہے وہ اللہ کے فیصلوں سے ناراض ہے۔

He who is sorrowful for the world is displeased with the judgements of Allah. (Saying 228)

296 بڑی سلطنت و بڑی نعمت

كَفٰى بِالْقَنَاعَةِ مُلْكًا، وَبِحُسْنِ الْخُلُقِ نَعِيْمًا۔ [حکمت ۲۲۹]

قناعت سے بڑی کوئی سلطنت اور حُسن اخلاق سے بہتر کوئی نعمت نہیں ہے۔

There is no better kingdom than contentment, and no blessing better than goodness of character. (Saying 229)

297 سخاوت

مَنْ يُعْطِ بِالْيَدِ الْقَصِيْرَةِ يُعْطَ بِالْيَدِ الطَّوِيْلَةِ۔ [حکمت ۲۳۲]

جو عاجز و قاصر ہاتھ سے دیتا ہے اُسے با اقتدار ہاتھ سے ملتا ہے۔

He who gives with his weak hand receives from a powerful hand. (Saying 232)

298 عقل مندی

هُوَ الَّذِيْ يَضَعُ الشَّيْءَ مَوَاضِعَهٗ۔ [حکمت ۲۳۵]

عقل مند وہ ہے جو ہر چیز کو اُس کے موقع و محل پر رکھے۔

The wise is one who puts things in their proper time and place. (Saying 235)

299 سستی

مَنْ اَطَاعَ التَّوَانِیَ ضَیَّعَ الْحُقُوْقَ۔ [حکمت ۲۳۹]

جو شخص سستی و کاہلی کرتا ہے وہ حقوق کو ضائع و برباد کرتا ہے۔

He who is lazy loses his rights. (Saying 239)

300 چغل خوری

مَنْ اَطَاعَ الْوَاشِیَ ضَیَّعَ الصَّدِیْقَ۔ [حکمت ۲۳۹]

جو چغل خور کی بات پر اعتماد کر لیتا ہے وہ دوستوں کو کھو بیٹھتا ہے۔

He who believes in gossip loses his friends. (Saying 239)

301 کرم و مہربانی

اَلْکَرَمُ اَعْطَفُ مِنَ الرَّحِمِ۔ [حکمت ۲۴۷]

کرم و مہربانی کا جذبہ رشتہ داری سے زیادہ لطف و مہربانی کا سبب ہوتا ہے۔

Generosity awakens benevolence and kindness more than kinship does. (Saying 247)

302 حسنِ ظن

مَنْ ظَنَّ بِكَ خَيْرًا فَصَدِّقْ ظَنَّهُ۔ [حکمت ۲۴۸]

جو تم سے نیک گمان رکھے اُس کے گمان کو سچا ثابت کرو۔

If anyone thinks good of you, then make his opinion true. (Saying 248)

303 غصہ

اَلْحِدَّةُ ضَرْبٌ مِّنَ الْجُنُوْنِ۔ [حکمت ۲۵۵]

غصہ ایک قسم کی دیوانگی ہے۔

Anger is a kind of madness. (Saying 255)

304 اچھائی کی کمائی

مُرْ اَهْلَكَ اَنْ يَّرُوْحُوْا فِيْ كَسْبِ الْمَكَارِمِ، وَيُدْلِجُوْا فِيْ حَاجَةِ مَنْ هُوَ نَآئِمٌ۔ [حکمت ۲۵۷]

اپنے عزیز و اقارب کو ہدایت کرو کہ اچھی خصلتوں کو حاصل کرنے کے لیے دن کے وقت نکلیں اور رات کو سو جانے والے کی حاجت روائی کو چل کھڑے ہوں۔

Advise your close ones to go out in the day to acquire noble traits and go out in the night to meet the needs of those who are asleep. (Saying 257)

305 کل کا بوجھ

لَا تَحْمِلْ هَمَّ يَوْمِكَ الَّذِيْ لَمْ يَاْتِكَ عَلٰى يَوْمِكَ الَّذِيْ قَدْ اَتَاكَ۔ [حکمت ۲۶۷]

اس دن کے غم و فکر کا بوجھ جو دن ابھی آیا نہیں آج کے دن پر نہ ڈال جو آ چکا ہے۔

Do not inflict worry about the day that has not yet come, on the day which is already here. (Saying 267)

306 دوستی و دشمنی میں توازن

اَحۡبِبۡ حَبِیۡبَكَ هَوۡنًا مَّا، عَسٰی اَنۡ یَّكُوۡنَ بَغِیۡضَكَ یَوۡمًا مَّا، وَ اَبۡغِضۡ بَغِیۡضَكَ هَوۡنًا مَّا، عَسٰی اَنۡ یَّكُوۡنَ حَبِیۡبَكَ یَوۡمًامَّا۔ [حکمت۲۶۸]

اپنے دوست سے بس ایک حد تک محبت کرو، شاید کسی دن وہ تمہارہ دشمن ہوجائے، اور دشمن کی دشمنی بس ایک حد میں رکھو، ہوسکتا ہے کسی دن وہ تمہارا دوست ہوجائے۔

Love your friend up to a limit, for it is possible that he may turn into your enemy someday. Hate your enemy up to a limit, for it is possible that he may turn into your friend someday. (Saying 268)

307 علم و یقین

لَا تَجۡعَلُوۡا عِلۡمَكُمۡ جَهۡلًا، وَ یَقِیۡنَكُمۡ شَكًّا، اِذَا عَلِمۡتُمۡ فَاعۡمَلُوۡا، وَ اِذَا تَیَقَّنۡتُمۡ فَاَقۡدِمُوۡا۔ [حکمت۲۷۴]

اپنے علم کو جہل اور یقین کو شک نہ بناؤ۔ جب جان لو تو عمل کرو اور جب یقین پیدا ہوجائے تو قدم بڑھاؤ۔

Do not turn your knowledge into ignorance or your certainty into doubt. When you know, act; and when you are certain, proceed. (Saying 274).

308 ظاہر و باطن

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ تُحَسِّنَ فِیْ لَامِعَةِ الْعُیُوْنِ عَلَانِیَتِیْ، وَ تُقَبِّحَ فِیْمَا اُبْطِنُ لَكَ سَرِیْرَتِیْ۔ [حکمت ۲۷۶]

خدایا میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میرا ظاہر لوگوں کی ظاہر بین آنکھوں میں بہتر ہو اور جو میں باطن میں چھپائے ہوئے ہوں وہ تیری نظروں میں برا ہو۔

O Allah, I seek refuge with You from appearing to be good in the eyes of the people whilst my inward self may be sinful before You. (Saying 276)

309 ثابت قدمی

قَلِیْلٌ تَدُوْمُ عَلَیْهِ اَرْجٰی مِنْ كَثِیْرٍ مَّمْلُوْلٍ مِّنْهُ۔ [حکمت ۲۷۸]

وہ تھوڑا عمل جو پابندی سے بجالایا جائے اُس کثیر عمل سے زیادہ مفید ہے جس سے دل اُکتا جائے۔

The small act carried out regularly is more beneficial than a large act carried out with boredom. (Saying 278)

310 سفر کی تیاری

مَنْ تَذَكَّرَ بُعْدَ السَّفَرِ اسْتَعَدَّ۔ [حکمت ۲۸۰]

جو سفر کی دوری کو پیش نظر رکھتا ہے وہ کمر بستہ و آمادہ رہتا ہے۔

Whoever keeps in view the distance of the journey remains prepared. (Saying 280)

311 پیٹ کی حکومت

كَانَ لِي فِيمَا مَضَى أَخٌ فِي اللهِ... كَانَ خَارِجًا مِّنْ سُلْطَانِ بَطْنِهِ۔
[حکمت ۲۸۹]

زمانہ گزشتہ میں میرا ایک دینی بھائی تھا جو پیٹ کی حکمرانی سے آزاد تھا۔

In the past, I had a brother in faith... (who) was free from being ruled by his stomach. (Saying 289)

312 کچھ ہی سہی

فَاعْلَمُوا اَنَّ اَخْذَ الْقَلِيْلِ خَيْرٌ مِّنْ تَرْكِ الْكَثِيْرِ۔ [حکمت ۲۸۹]

واضح رہے کہ تھوڑی سی چیز حاصل کر لینا پورے کو چھوڑ دینے سے بہتر ہے۔

You should know that acquiring a part is better than giving up the whole. (Saying 289)

313 شکرِ نعمت

لَوْ لَمْ يَتَوَعَّدِ اللهُ عَلَى مَعْصِيَتِهِ لَكَانَ يَجِبُ اَنْ لَّا يُعْصَى شُكْرًا لِّنِعَمِهِ۔ [حکمت ۲۹۰]

اگر خدا نے نافرمانی کے عذاب سے نہ ڈرایا ہوتا تب بھی اس کی نعمتوں پر شکر کا تقاضا یہ تھا کہ اس کی معصیت و نافرمانی نہ کی جائے۔

Even if Allah had not warned of chastisement for those disobedient to Him, it would be obligatory by way of gratefulness for His favours that He should not be disobeyed. (Saying 290)

314 عبرت

مَا اَكْثَرَ الْعِبَرَ وَ اَقَلَّ الْاِعْتِبَارَ ۔ [حکمت ۲۹۷]

عبرتیں کتنی زیادہ ہیں اور اُن سے سیکھنے والے کتنے کم ہیں۔

How many lessons there are, but how few are those who learn from them. (Saying 297)

315 مسکین اللہ کا نمائندہ

اِنَّ الْمِسْكِيْنَ رَسُوْلُ اللهِ، فَمَنْ مَّنَعَهٗ فَقَدْ مَنَعَ اللهَ، وَ مَنْ اَعْطَاهُ فَقَدْ اَعْطَى اللهَ ۔ [حکمت ۳۰۴]

غریب و مسکین اللہ کا بھیجا ہوا ہوتا ہے تو جس نے اس سے اپنا ہاتھ روکا اس نے خدا سے ہاتھ روکا اور جس نے اسے کچھ دیا اس نے خدا کو دیا۔

The poor man is the messenger of Allah. Whoever denies him, denies Allah and whoever gives to him, gives to Allah. (Saying 304)

316 موت محافظ

كَفٰى بِالْاَجَلِ حَارِسًا ۔ [حکمت ۳۰۶]

موت سے بہتر کوئی محافظ نہیں ہے۔

There is not a watchman better than death. (Saying 306)

317 کامیابی کا معیار

مَا ظَفِرَ مَنْ ظَفِرَ الْاِثْمُ بِهٖ، وَ الْغَالِبُ بِالشَّرِّ مَغْلُوْبٌ۔
[حکمت ۳۲۷]

جو گناہ سے کامیاب ہوتا ہے وہ کامیاب نہیں اور جو ظلم و شر سے غالب آ جائے وہ حقیقت میں مغلوب ہے۔

He who succeeds with sin is not successful and he who secures victory by evil is (in fact) defeated. (Saying 327)

318 عذر سے بے نیازی

اَلْاِسْتِغْنَآءُ عَنِ الْعُذْرِ اَعَزُّ مِنَ الصِّدْقِ بِهٖ۔ [حکمت ۳۲۹]

سچا عذر پیش کرنے سے زیادہ بہتر ہے کہ عذر کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

Not needing an excuse is better than presenting a true excuse. (Saying 329)

319 اللہ کا حق

اَقَلُّ مَا يَلْزَمُكُمْ لِلّٰهِ اَنْ لَّا تَسْتَعِيْنُوْا بِنِعَمِهٖ عَلٰى مَعَاصِيْهِ۔
[حکمت ۳۳۰]

اللہ کا کم سے کم حق جو تم پر عائد ہوتا ہے یہ ہے کہ اس کی نعمتوں سے گناہوں میں مدد نہ لو۔

The least of your duties to Allah is that you should not make use of His favours in committing sins. (Saying 330)

320 بے عملی

اَلدَّاعِیْ بِلَا عَمَلٍ کَالرَّامِیْ بِلَا وَتَرٍ۔ [حکمت ۳۳۷]

عمل کے بغیر دعا کرنے والا ایسا ہے جیسے بغیر چلۂ کمان کے تیر چلانے والا۔

He who prays but does not exert any effort is like the one who shoots without a bow-string. (Saying 337)

321 پاک دامنی

اَلْعَفَافُ زِیْنَۃُ الْفَقْرِ، وَالشُّکْرُ زِیْنَۃُ الْغِنٰی۔ [حکمت ۳۴۰]

عفت و پاکدامنی فقر کی زینت اور شکر دولت مندی کی زینت ہے۔

The beauty of destitution is modesty and virtue, and the beauty of riches is gratefulness.

322 بڑی دولت مندی

اَلْغِنَی الْاَکْبَرُ الْیَاْسُ عَمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ۔ [حکمت ۳۴۲]

سب سے بڑی دولت مندی یہ ہے کہ دوسروں کے ہاتھوں میں جو ہے اُس کی آس نہ رکھی جائے۔

The greatest wealth is that one should not desire what others possess. (Saying 342)

323 خوشامد وحسد

اَلثَّنَآءُ بِاَكْثَرَ مِنَ الْاِسْتِحْقَاقِ مَلَقٌ، وَ التَّقْصِيْرُ عَنِ الْاِسْتِحْقَاقِ عِيٌّ اَوْ حَسَدٌ۔ [حکمت ۳۴۷]

کسی کو اُس کے حق سے زیادہ سراہنا خوشامد ہے اور جس تعریف کا حقدار ہے اُس میں کمی کوتاہ بیانی وحسد ہے۔

To praise more than deserved is sycophancy. To praise less than deserved is either because of an inability to speak or envy. (Saying 347)

324 بڑا گناہ

اَشَدُّ الذُّنُوْبِ مَا اسْتَهَانَ بِهٖ صَاحِبُهٗ۔ [حکمت ۳۴۸]

سب سے سخت گناہ وہ ہے جسے انجام دینے والا ہلکا سمجھے۔

The most serious sin is that which the doer considers light. (Saying 348)

325 عیب جوئی کا علاج

مَنْ نَّظَرَ فِيْ عَيْبِ نَفْسِهٖ اشْتَغَلَ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ۔ [حکمت ۳۴۹]

جو اپنے عیوب پر نظر رکھے گا اسے دوسرے کے عیب تلاش کرنے کی فرصت ہی نہیں ملے گی۔

One who examines his own faults will not have the opportunity to find faults in others. (Saying 349)

326 رضا

مَنْ رَّضِیَ بِرِزْقِ اللّٰہِ لَمْ یَحْزَنْ عَلٰی مَا فَاتَہٗ۔ [حکمت ۳۴۹]

جو اللہ کے دیئے ہوئے رزق پر راضی رہے گا وہ نہ ملنے والی چیز پر غمزدہ نہیں ہوگا۔

He who is satisfied with the sustenance Allah provides him will not grieve over what he has missed. (Saying 349)

327 موجوں سے مقابلہ

مَنِ اقْتَحَمَ اللُّجَجَ غَرِقَ۔ [حکمت ۳۴۹]

جو اُٹھتی ہوئی موجوں میں پھلانگتا ہے وہ ڈوبتا ہے۔

He who plunges into the rising waves drowns. (Saying 349)

328 بدنامی

مَنْ دَخَلَ مَدَاخِلَ السُّوْٓءِ اتُّہِمَ۔ [حکمت ۳۴۹]

جو بدنامی کی جگہوں پر جائے گا وہ بدنام ہوگا۔

He who visits places of ill-repute will get a bad reputation. (Saying 349)

329 زیادہ بولنا

مَنْ کَثُرَ کَلَامُہٗ کَثُرَ خَطَؤُہٗ۔ [حکمت ۳۴۹]

جو زیادہ بولے گا وہ زیادہ غلطیاں کرے گا۔

He who speaks more will make more mistakes. (Saying 349)

330 احمق

مَنۡ نَظَرَ فِیۡ عُیُوۡبِ النَّاسِ فَاَنۡکَرَهَا ثُمَّ رَضِیَهَا لِنَفۡسِهٖ فَذٰلِكَ الۡاَحۡمَقُ بِعَیۡنِهٖ۔ [حکمت ۳۴۹]

جو لوگوں کے عیب دیکھ کر ناک بھوں چڑھائے اور پھر انہیں اپنے لیے چاہے وہ سراسر احمق ہے۔

He who views the faults of others and disapproves of them, and then accepts them in himself is a complete fool. (Saying 349)

331 موت کی یاد

مَنۡ اَکۡثَرَ مِنۡ ذِکۡرِ الۡمَوۡتِ رَضِیَ مِنَ الدُّنۡیَا بِالۡیَسِیۡرِ۔ [حکمت ۳۴۹]

جو موت کو زیادہ یاد رکھتا ہے وہ تھوڑی سی دنیا پر خوش رہتا ہے۔

He who remembers death a lot is satisfied with a little of the world. (Saying 349)

332 قول و عمل

مَنۡ عَلِمَ اَنَّ کَلَامَهٗ مِنۡ عَمَلِهٖ قَلَّ کَلَامُهٗ اِلَّا فِیۡ مَا یَعۡنِیۡهِ۔ [حکمت ۳۴۹]

جو جانتا ہے کہ اس کا قول اس کے عمل کا حصّہ ہے وہ مطلب کی بات کے علاوہ بات نہیں کرتا۔

He who knows that his speech is a part of his actions does not speak except when it has some purpose. (Saying 349)

333 بڑا عیب

اَکۡبَرُ الۡعَیۡبِ اَنۡ تَعِیۡبَ مَا فِیۡكَ مِثۡلُهٗ۔ [حکمت ۳۵۳]

سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ اس عیب کو برا کہو جس کی مانند خود تمہارے اندر موجود ہو۔

The biggest fault is to find fault with others regarding that which is present in yourself. (Saying 353)

334 بدگمانی سے پرہیز

لَا تَظُنَّنَّ بِكَلِمَةٍ خَرَجَتۡ مِنۡ اَحَدٍ سُوۡٓءًا، وَ اَنۡتَ تَجِدُ لَهَا فِی الۡخَیۡرِ مُحۡتَمَلًا۔ [حکمت ۳۶۰]

کسی کے منہ سے نکلنے والی بات میں اگر اچھائی کا پہلو نکل سکتا ہو تو اس کے بارے میں بدگُمانی نہ کرو۔

Do not think badly of someone's remarks if you can find even a little good in it. (Saying 360)

335 جھگڑے سے پرہیز

مَنۡ ضَنَّ بِعِرۡضِهٖ فَلۡیَدَعِ الۡمِرَآءَ۔ [حکمت ۳۶۲]

جو اپنی عزت بچانا چاہتا ہے اُسے چاہیے کہ جھگڑے سے پرہیز کرے۔

If one wishes to protect his dignity, he should avoid quarrels. (Saying 362)

336 جلد بازی و سستی

مِنَ الْخُرْقِ الْمُعَاجَلَةُ قَبْلَ الْإِمْكَانِ، وَ الْأَنَاةُ بَعْدَ الْفُرْصَةِ۔
[حکمت ۳۶۳]

امکان پیدا ہونے سے پہلے کسی کام میں جلدی کرنا اور موقع آنے پر دیر کرنا دونوں حماقت میں داخل ہیں۔

To make haste before the proper time or to delay when an opportunity presents, both are stupidity. (Saying 363)

337 عبرت

اَلْاِعْتِبَارُ مُنْذِرٌ نَّاصِحٌ۔ [حکمت ۳۶۵]

عبرت ناک حوادث ڈرانے اور نصیحت کرنے والے ہیں۔

Learning lessons provides warning and counsel. (Saying 365)

338 بہترین ادب

كَفٰى اَدَبًا لِّنَفْسِكَ تَجَنُّبُكَ مَا كَرِهْتَهٗ لِغَيْرِكَ۔ [حکمت ۳۶۵]

تمہارے نفس کی اصلاح و آراستگی کے لئے یہی کافی ہے کہ جن چیزوں کو دوسروں کے لیے برا سمجھتے ہو ان سے خود بھی بچ کر رہو۔

It is sufficient for improving your self that you avoid what you consider bad for others. (Saying 365)

339 بڑا شرف

لَا شَرَفَ اَعْلٰی مِنَ الْاِسْلَامِ۔ [حکمت ۳۷۱]

اسلام سے بلند تر کوئی شرف نہیں۔

There is no distinction higher than Islam. (Saying 371)

340 عزت و بزرگی

لَا عِزَّ اَعَزُّ مِنَ التَّقْوٰی۔ [حکمت ۳۷۱]

تقویٰ و پرہیزگاری سے زیادہ باوقار کوئی عزت و بزرگی نہیں۔

There is no honour greater than God-consciousness. (Saying 371)

341 اسبابِ گناہ

اَلْحِرْصُ وَ الْكِبْرُ وَ الْحَسَدُ دَوَاعٍ اِلَى التَّقَحُّمِ فِي الذُّنُوْبِ۔ [حکمت ۳۷۱]

حرص، تکبر اور حسد گناہوں میں کود پڑنے کے اسباب ہیں۔

Greed, pride, and jealousy are reasons for falling into sin. (Saying 371)

342 بخل

اَلْبُخْلُ جَامِعٌ لِّمَسَاوِی الْعُيُوْبِ۔ [حکمت ۳۷۸]

بخل تمام برے عیوب کا مجموعہ ہے۔

Miserliness contains all other vices. (Saying 378)

343 زبان کی حفاظت

فَاخْزُنْ لِسَانَكَ، كَمَا تَخْزُنُ ذَهَبَكَ۔ [حکمت ۳۸۱]

اپنی زبان کی اسی طرح حفاظت کرو جس طرح اپنے سونے چاندی کی حفاظت کرتے ہو۔

Guard your tongue as you guard your gold. (Saying 381)

344 گفتگو میں احتیاط

لَا تَقُلْ مَا لَا تَعْلَمُ، بَلْ لَّا تَقُلْ كُلَّ مَا تَعْلَمُ۔ [حکمت ۳۸۲]

جو نہیں جانتے اسے نہ کہو، بلکہ جو جانتے ہو وہ بھی سب کا سب نہ کہو۔

Do not say what you do not know. Actually, do not even say all of what you do know. (Saying 382)

345 پرکھے بغیر بھروسا

وَالطُّمَأْنِيْنَةُ إِلَى كُلِّ أَحَدٍ قَبْلَ الْإِخْتِبَارِ عَجْزٌ۔ [حکمت ۳۸۴]

پرکھے بغیر ہر ایک پر بھروسا کر لینا عجز و کمزوری ہے۔

Trusting everyone without being tested is weakness. (Saying 384)

346 سچی طلب

مَنْ طَلَبَ شَيْئًا نَّالَهُ أَوْ بَعْضَهُ۔ [حکمت ۳۸۶]

جو شخص کسی چیز کو حاصل کرنا چاہے وہ سب یا کچھ پا لے گا۔

Whoever is in search of something will get all or some of it. (Saying 386)

347 شخصی کردار

مَنْ فَاتَهُ حَسَبُ نَفْسِهِ لَمْ يَنْفَعْهُ حَسَبُ آبَائِهِ۔ [حکمت ۳۸۹]

جسے ذاتی شرف و منزلت حاصل نہ ہو اسے آباؤ اجداد کی منزلت کچھ فائدہ نہیں دیتی۔

Whoever does not achieve personal honor and position can not benefit from his forefathers' attainments. (Saying 389)

348 کلام سے پہچان

تَكَلَّمُوا تُعْرَفُوا، فَإِنَّ الْمَرْءَ مَخْبُوءٌ تَحْتَ لِسَانِهِ۔ [حکمت ۳۹۲]

بات کرو تاکہ پہچانے جاؤ، کیونکہ آدمی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

Speak so that you may be known, since man is hidden under his tongue. (Saying 392)

349 بات کا اثر

رُبَّ قَوْلٍ أَنْفَذُ مِنْ صَوْلٍ۔ [حکمت ۳۹۴]

بہت سے کلمے حملہ سے زیادہ اثر و نفوذ رکھتے ہیں۔

Many a spoken word is more effective and piercing than an attack. (Saying 394)

350 دو دن کی دنیا

اَلدَّهْرُ يَوْمَانِ: يَوْمٌ لَّكَ، وَ يَوْمٌ عَلَيْكَ، فَإِذَا كَانَ لَكَ فَلَا تَبْطَرْ، وَ إِذَا كَانَ عَلَيْكَ فَاصْبِرْ۔ [حکمت ۳۹۶]

زمانہ دو دنوں پر منقسم ہے۔ ایک دن تمہارے موافق ایک تمہارے مخالف۔ جب دن موافق ہو تو اتراؤ نہیں اور جب مخالف ہو تو صبر کرو۔

The world is divided into two types of days; there are days which are for you and days which are against you. When the day is for you, do not be proud and when it is against you, then have patience. (Saying 396)

351 تکبر

ضَعْ فَخْرَكَ، وَاحْطُطْ كِبْرَكَ، وَاذْكُرْ قَبْرَكَ۔ [حکمت ۳۹۸]

فخر و سربلندی کو چھوڑ و، تکبر و غرور کو مٹاؤ اور قبر کو یاد رکھو۔

Put aside your pride, give up arrogance, and remember your grave. (Saying 398)

352 اخلاق کا سردار

اَلتُّقٰى رَئِيْسُ الْاَخْلَاقِ۔ [حکمت ۴۱۰]

تقویٰ تمام خصلتوں کا سرتاج ہے۔

God-consciousness is the chief of all character traits. (Saying 410)

353 حِلم

اَلْحِلْمُ عَشِیْرَۃٌ۔ [حکمت ۴۱۸]

حلم وتحمل ایک پورا قبیلہ ہے۔

Forbearance is (like having) a tribe. (Saying 418)

354 نیکی کو کم نہ سمجھو

اِفْعَلُوا الْخَیْرَ وَلَا تَحْقِرُوْا مِنْهُ شَیْئًا۔ [حکمت ۴۲۲]

اچھے کام کرو اور تھوڑی سی بھلائی کو بھی حقیر مت سمجھو۔

Do good and do not regard any part of it small. (Saying 422)

355 اصلاحِ باطن

مَنْ اَصْلَحَ سَرِیْرَتَهٗ اَصْلَحَ اللّٰهُ عَلَانِیَتَهٗ۔ [حکمت ۴۲۳]

جو اپنے باطن کی اصلاح کر لیتا ہے اللہ اس کے ظاہر کو درست کر دیتا ہے۔

Whoever sets right his inner self, Allah sets right his outer self. (Saying 423)

356 عہدہ وحکومت

اَلْوِلَایَاتُ مَضَامِیْرُ الرِّجَالِ۔ [حکمت ۴۴۱]

عہدہ وحکومت لوگوں کے لیے آزمائش کا میدان ہے۔

Positions of power are testing grounds for people. (Saying 442)

357 پاکیزہ خصلت

اِذَا کَانَ فِیْ رَجُلٍ خَلَّةٌ رَآئِقَةٌ فَانْتَظِرُوْا اَخَوَاتِهَا۔ [حکمت ۴۴۵]

اگر کسی آدمی میں ایک پاکیزہ خصلت ہو تو ویسی ہی دوسری خصلتوں کے متوقع رہو۔

If a man shows a pure quality, wait for others like it. (Saying 445)

358 ناشکری

مَنْ عَظَّمَ صِغَارَ الْمَصَآئِبِ ابْتَلَاهُ اللهُ بِكِبَارِهَا۔ [حکمت ۴۴۸]

جو شخص ذرا سی مصیبت کو بڑی اہمیت دیتا ہے اللہ اسے بڑی مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

Whenever someone makes much of small misfortunes, Allah tries him with greater ones. (Saying 448)

359 عزتِ نفس

مَنْ كَرُمَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهٗ هَانَتْ عَلَيْهِ شَهْوَتُهٗ۔ [حکمت ۴۴۹]

جس کی نظر میں خود اپنے نفس کی عزت ہو گی وہ اپنی نفسانی خواہشوں کو بے وقعت سمجھے گا۔

He who respects his own self will consider his desires to be insignificant. (Saying 449)

360 مـذاق کانقصـان

مَا مَزَحَ امْرُؤٌ مَزْحَةً اِلَّا مَجَّ مِنْ عَقْلِهٖ مَجَّةً۔ [حکمت ۴۵۰]

کوئی شخص ہنسی مذاق نہیں کرتا مگر یہ کہ اسی قدر اپنی عقل کا ایک حصّہ الگ کر دیتا ہے۔

A man does not joke without separating a part of his intellect. (Saying 450)

361 غیبت

اَلْغِيْبَةُ جُهْدُ الْعَاجِزِ۔ [حکمت ۴۶۱]

پیٹھ پیچھے برائی کرنا کمزور کی آخری کوشش ہوتی ہے۔

Backbiting is the last defence of the weak. (Saying 461)

362 خود فـریبی

رُبَّ مَفْتُوْنٍ بِحُسْنِ الْقَوْلِ فِيْهِ۔ [حکمت ۴۶۲]

بہت سے لوگ اپنے بارے میں تعریف سے فریب میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

Many a man gets into mischief because of being spoken about well. (Saying 462)

363 اہلِ علم کی ذمہ داری

مَا اَخَذَ اللّٰہُ عَلٰی اَھْلِ الْجَھْلِ اَنْ یَّتَعَلَّمُوْا حَتّٰی اَخَذَ عَلٰی اَھْلِ الْعِلْمِ اَنْ یُّعَلِّمُوْا۔ [حکمت ۴۷۸]

اللہ نے جاہلوں سے اس وقت تک سیکھنے کا عہد نہیں لیا جب تک جاننے والوں سے سکھانے کا عہد نہیں لیا۔

Allah did not make it obligatory on the ignorant to learn until after He made it obligatory on the learned to teach. (Saying 478)

364 برا بھائی

شَرُّ الْاِخْوَانِ مَنْ تُکُلِّفَ لَہٗ۔ [حکمت ۴۷۹]

بدترین بھائی وہ ہے جس کے لئے زحمت اٹھانا پڑے۔

The worst brother is he for whom formality has to be observed. (Saying 479)

365 دوستی کی حفاظت

اِذَا احْتَشَمَ الْمُؤْمِنُ اَخَاہُ فَقَدْ فَارَقَہٗ۔ [حکمت ۴۸۰]

جب مومن اپنے کسی بھائی کو شرمندہ کرے تو یہ اس سے جدائی کا سبب ہوگا۔

When a believer shames his brother, this will lead to parting from him. (Saying 480)

❖❖❖

Preface

The compilation of the selected words of Imam Ali was completed by the accomplished scholar Sayed Razi in 400 A.H. This collection consists of 238 sermons, 79 letters and 480 short sayings of Imam Ali and became the book named *Nahjul Balagha*. Since then, numerous scholars have written commentaries on the *Nahjul Balagha* and this continues until today. The widely respected 13th Century Sunni scholar Ibn-e-Abil-Hadid who wrote twenty volumes of *Nahjul Balagha* commentary, notes regarding Sermon 218,

> "In fifty years, I have re-read this sermon a thousand times."

Imam Ali ibn Abi Talib was the Prophet Muhammed's ﷺ loyal cousin, trusted companion and unmatched student. During his life time he continuously preached widely the message of Allah and His Prophet. He became the door of knowledge through which to reach the Prophet and thus to attain nearness to Allah. This deep concentration on spreading this message led to Prophet Muhammad ﷺ himself saying,

> "I am the city of knowledge and Ali is its gate, and I am the house of wisdoms and Aliis its gate."

Imam Ali (as.) also proclaimed,

"I did not put off war even for a day, except in the hope that some group may join me, find guidance through me and see my light with their weak eyes." *[Nahjul Balagha,Sermon55].*

The clear wisdom enclosed in the words of *Nahjul Balagha* has held a uniquely widespread appeal through the times, as can be seen in the following quotes.

"The universe of the *Nahjul Balagha* includes numerous worlds: the world of zuhd *(abstinence, piety)* and taqwa (*God-fearing),* the world of ibadah *(worship, devotion)* and irfan *(mystic knowledge),* the world of hikmah *(wisdom)* and philosophy, the world of moral preaching and guidance, the world of eschatology *(malahim)* and mysteries *(mughayyabat),* the world of politics and social responsibilities, the world of heroism and bravery." *[Shaheed Mutahhari, Glimpses of Nahjul Balagha].*

"Valiant in battle, wise in counsel, eloquent in speech, true to his friends, magnanimous to his foes, he became both the paragon of Muslim nobility and chivalry and the Solomon of Arabic tradition, around whose name poems, proverbs, sermonettes and anecdotes innumerable have clustered." *[Phillip KuriHitti (Professor of Semitic Languages at Princeton University), History of the Arabs, London, 1964, p.183].*

"As for this young Ali (a.s.), one cannot help but like him. A noble-minded creature as he shows himself, now and always afterwards, full of

affection, of fiery daring. Something chivalrous in him; brave as a lion; yet with a grace, a truth and affection worthy of Christian knighthood."

[Thomas Carlyle- Scottish historian, critic and sociological writer, On Heroes, Hero-Worship, and the Heroic in History, 1841.]

"People are of two kinds: either they are your brothers in religion or equals in humanity." *[Kofi Annan, the General Secretary of the United Nations, in his speechof December 1997 quoted from Letter 53].*

The samples of opinion above aim to display the enduring value of the words contained within *Nahjul Balagha*. This humble contribution towards the recognition of *Nahjul Balagha* presents 365 sayings of Imam Ali as nuggets of wisdom for the journey through life. If we are able to reflect on these words and then to apply them to our lives, there is the chance to direct ourselves towards success in numerous facets. It is Imam Ali himself, at the moment when he was struck with the fatal blow of a sword, whilst in prostration, cried out to the night sky,

"By the Lord of the Kaaba, I am successful."

Through the times, people of different races and religions have found the wisdom of Imam Ali to have a distinct bearing on their daily life. With the aid of the *Nahjul Balagha,* we hope this book aids your search for spiritual awakening.

Markaz e Afkar-e-Islami

Name of Book : The Guiding Light of Ali-e-Murtaza
Published by : Markaz e Afkare Islami
First Edition : January 2021
Address : Markaz e Afkare Islami
Po Box, 621,
Rawalpindi, Pakistan.
WhatsApp : +92 335-1625579
email : afkareislami@yahoo.com

I am among you like a lamp in the darkness.
(Sermon 185)

The Guiding Light of Ali - e - Murtaza

365 Sayings from Nahjul Balagha

Markaze Afkare Islami